58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

جلد نمبر 58 | Sunday 23rd August 2026 | ۲۳ اگست ۲۰۲۶ء بروز اتوار بمطابق ۹ ربیع الاول ۱۴۴۸ | صفحات : 08 | No. 230

چھڑی مبارک امرناتھ گپھا کی جانب روانہ

یاترا 2026ء کا روایتی اختتام قریب

سرینگر/ یو پی آئی/ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 اپنے آخری مرحلے میں داخل ہوگئی ہے اور مذہبی روایات کے مطابق چھڑی مبارک کو مقدس امرناتھ گپھا کی جانب روانہ کردیا گیا۔ چھڑی مبارک کے نگران مہنت دیپیندر گری کی قیادت میں یہ مقدس سفر شروع ہوا، جس کے دوران مختلف مذہبی مقامات پر خصوصی رسومات ادا کی جائیں گی۔ چھڑی مبارک ہفتے کے روز ضلع اننت ناگ کے تاریخی مارتنڈ سوریا مندر، مٹن پہنچی، جہاں کشمیری پنڈت برادری نے مذہبی عقیدت کے ساتھ اس کا استقبال کیا۔

آئی آئی ایم جموں عالمی سطح پر منسلک سکولز میں ایک/ LG

فیکلٹی ممبران، طلبأ اور سابق طلبأ سے اپیل کہ اگلے 10 سال بھی اپنے عزم کو جاری رکھیں

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آئی آئی ایم جموں کے 10 سال مکمل ہونے کے موقعے پر بورڈ آف گورنرز، فیکلٹی، طلبأ، سابق طلبأ اور معزز شخصیات کے ساتھ تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے آئی آئی ایم جموں کے شاندار سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک معمولی آغاز سے موجودہ مقام تک پہنچتے ہوئے جو ہندوستان کے تیزی سے ابھرنے والے بزنس سکولز میں سے ایک ہے، ادارے نے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے اور آئندہ دہائی کے لئے ایک عزم مند لائحہ عمل ترتیب دیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آئی آئی ایم جموں نے ایک دہائی قبل کنال روڈ پر ایک عارضی کیمپس میں صرف 56 طلبأ کے ساتھ شروع کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ اب ایک قومی سطح پر تسلیم شدہ اور بین الاقوامی سطح پر منسلک مینجمنٹ تعلیم کا مرکز بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی آئی ایم جموں ملک کا پانچواں آئی آئی ایم ہے جسے اے

ایم بی اے اور ای ایف ایم ڈی دونوں کی ایکریڈیٹیشن حاصل ہے۔ ادارے نے فرانس، مراکش، جنوبی کوریا، یونان، برطانیہ، جرمنی، آسٹریلیا، پولینڈ، سویڈن، تائیوان اور حال ہی میں برازیل کے اداروں کے ساتھ تعلیمی شراکت داریاں بھی قائم کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تحقیقی سرگرمیوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے جو 2017ء میں محض دو مطبوعہ مقالوں سے بڑھ کر اس برس تقریباً 350 تک پہنچ گئی ہے۔ منوج سنہا نے ڈائریکٹر پروفیسر بی ایس سہائے، فیکلٹی اور بورڈ آف گورنرز کی قیادت میں ایک دہائی پر محیط مسلسل محنت اور کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے ادارے کے ترقیاتی سفر کو ایک ایسا نمونہ قرار دیا جس سے دیگر بزنس سکولز اب تحریک لینے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں نے ایک کے بعد ایک کامیابی کی تفصیلات دیکھی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ کئی منفرد اقدامات بھی سامنے آئے ہیں/ 1

چاقو دکھا کر سونے کی بالیاں چھین کر لینے والا لٹیرا پکڑا گیا

سوپور میں خاتون کی شکائت پر پولیس کی کارروائی کے دوران کامیابی کا دعویٰ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے سوپور میں ڈکیتی کے ایک معاملے کو کامیابی سے حل کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا اور اس کے قبضے سے مبینہ طور پر لوٹی گئی سونے کی بالیاں بھی برآمد کرلیں۔ پولیس کے مطابق 14 اگست 2026 کو پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ سوپور کو سیلو سوپور کی ایک خاتون کی جانب سے شکایت موصول ہوئی تھی۔ خاتون نے الزام عائد کیا تھا کہ ایک نامعلوم شخص اسے دھوکے سے بس اسٹینڈ سوپور سے امرگڑھ کی طرف لے گیا، جہاں اس نے مبینہ طور پر چاقو دکھا کر اسے دھمکایا اور زبردستی اس کی سونے کی بالیاں چھین لیں۔ شکایت موصول ہونے کے بعد تھانہ سوپور میں ایف آئی آر نمبر 192/ 2026 درج کرکے بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 309(4) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے متعدد مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی اور مختلف شواہد اور معلومات کی بنیاد/ 2

ریچھوں کے حملوں سے دو افراد زخمی حالت میں ہسپتال منتقل

محکمہ وائلڈ لائف پروٹیکشن کی طرف سے "کنٹرول روم" پر سوالات

سرینگر/ کے این ایس/ ترال کے ددوہ گلن علاقے میں ریچھ نے ایک شخص پر حملہ کرکے شدید زخمی کردیا ہے۔ اسی طرح رام بن میں ریچھ نے ایک 14 سالہ نوجوان پر حملہ کرکے اسے شدید زخمی کردیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ترال کے ددوہ گلن گوجر بستی میں ریچھ نے سنیچر کے روز بشیر احمد گوجر ولد صوبا گوجر پر حملہ کرکے اسے شدید زخمی کردیا ہے۔ اس دوران شہری کو فوری طور ترال ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں اس کا علاج معالجہ جاری ہے۔ ادھر ضلع رام بن کے سیری ودیچ میں محمد اکرم چوپان نامی ایک شہری پر ریچھ حملہ کیا جس کے نتیجے میں اس شدید زخمی کردیا گیا ہے۔ اس دوران زخمی نوجوان کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں اسکا علاج معالجہ جاری ہے۔ ادھر وادی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں گزشتہ دنوں کت دوران ریچھ کے حملوں میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جبکہ محکمہ وائلڈ لائف نے اس حوالے سے ایڈوائزری جاری کرکے مختلف مقامات پر کنٹرول قائم کئے ہیں۔

شوپیان اور کولگام میں طوفانی ژالہ باری سے کسانوں کی محنت تباہ

بھاری اولوں کے گر جانے سے میوہ کے ساتھ درختوں کی شاخیں بھی متاثر

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے اضلاع شوپیان اور کولگام میں شدید ژالہ باری اور طوفانی بارشوں نے جاہی مچادی، جس کے نتیجے میں متعدد علاقوں میں سیب کے باغات اور دیگر زرعی فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ اچانک آنے والی شدید ژالہ باری سے باغ مالکان اور کسانوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ شوپیان ضلع کے قری پورہ، گگی اہر، پاندوچھن، منڈوجن، رام نگری اور ملحقہ دیہات میں شدید ژالہ باری ہوئی، جس نے کئی علاقوں میں باغات کو متاثر کیا۔ اسی طرح کیرن علاقے میں بھی تیز ژالہ باری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق ژالہ باری کے دوران آسمان سے بڑے حجم کے اولے گرتے رہے، جس سے سیب کے درختوں پر موجود پھلوں کو شدید نقصان پہنچا۔ کئی مقامات پر درختوں کی شاخیں ٹوٹنے اور کچے سیب زمین پر گرنے کی اطلاعات بھی/ 3

راجدھانی نئی دہلی میں لیفٹیننٹ گورنر کی وزیر اعظم سے اہم ملاقات

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتے کے روز نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور انہیں مرکز کے زیر انتظام علاقے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران جموں وکشمیر سے متعلق مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وزیر اعظم کو خطے میں جاری انتظامی، ترقیاتی اور سلامتی سے متعلق تازہ صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی۔ ملاقات میں جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال، امن وامان، انتظامی معاملات اور ترقیاتی سرگرمیوں سمیت مرکز کے زیر انتظام علاقے سے متعلق اہم امور زیر بحث آئے۔ منوج سنہا نے وزیر اعظم کو مختلف شعبوں میں جاری پیش رفت اور حکومت کی/ 4

یکم ستمبر 2026ء سے بجلی فیس میں اضافہ کا اعلان

جے ای آر سی کی 2026-27 کیلئے خوردہ سپلائی ٹیرف میں اوسطاً 6.83 فیصد اضافے کی منظوری

سرینگر/ جے کے این ایس/ جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) کی جانب سے 2026-27 کے لیے خوردہ سپلائی ٹیرف میں اوسطاً 6.83 فیصد اضافے کی منظوری کے بعد جموں وکشمیر بھر میں بجلی کے صارفین کو یکم ستمبر سے زیادہ بجلی کے بل نظر آئیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق نظرثانی شدہ نرخوں کی منظوری جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) آرڈر نمبر 06 آف 2026 مورخہ 20 اگست 2026 کے ذریعے دی گئی تھی اور یہ یکم ستمبر 2026 سے 31 مارچ 2027 کے درمیان استعمال ہونے والی بجلی پر لاگو ہوں گی۔ نظرثانی شدہ نرخوں کی رو سے میٹر والے گھریلو صارفین کے لیے 200 یونٹس تک ماہانہ استعمال کیلئے انرجی یا توانائی چارج 2.45 روپے فی یونٹ، 201 سے 400 یونٹس کے لیے 4.20 روپے فی یونٹ اور 400 یونٹ سے زائد استعمال کے لیے 4.60 روپے فی یونٹ مقرر کیا گیا ہے۔ فکسڈ چارج 10 روپے فی کلوواٹ ماہانہ مقرر کیا گیا ہے۔ پچھلے ٹیرف کے تحت، گھریلو صارفین نے 3 سلیبس میں 2.30 روپے، 4.00 روپے اور 4.35 روپے فی یونٹ ادا کیے تھے۔ اس لیے نظرثانی شدہ شرحیں توانائی کے اجزاء میں تقریباً 5 سے 6.5 فیصد کے اضافے کی نمائندگی کرتی ہیں، جو کہ کھپت کے سلیب پر منحصر ہے، جبکہ مقررہ چارج میں 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ بی پی ایل صارفین کو ٹیرف میں اضافے سے باہر رکھا گیا ہے۔ ماہانہ 30 یونٹس تک استعمال کرنے والے 1.40 روپے فی یونٹ ادا کرتے رہیں گے، اس کیساتھ 5 روپے مقررہ چارج بھی ہوگا۔ زرعی صارفین کو بھی سبسڈی والے نرخ ملتے رہیں گے/ 5

نالہ سندھ کنگن میں ڈوب گئے

ملہ باغ سرینگر کے نوجوان کی لاش برآمد

سرینگر/ یو پی آئی/ کنگن کے پرنگ علاقے میں نالہ سندھ میں ڈوبنے والے ملہ باغ سرینگر کے نوجوان کی لاش برآمد کرلی گئی ہے۔ علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق نوجوان دانش بلال، ساکن ملہ باغ درگاہ سرینگر، نہاتے ہوئے نالہ سندھ میں ڈوب گیا تھا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف، پولیس اور مقامی افراد نے مشترکہ طور پر بڑے پیمانے پر تلاش و بچاؤ کارروائی شروع کی۔ کئی گھنٹوں کی تلاش کے بعد ریسکیو ٹیموں نے نوجوان کی لاش نالہ سندھ سے برآمد کرلی۔ لاش کو قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کردیا گیا۔ نوجوان کی موت کی خبر ملتے ہی ملہ باغ سرینگر میں کہرام مچ گیا۔

نالہ سندھ میں ڈوب گئے نوجوان کی لاش برآمد، صورہ میں ماتم

دو دن پہلے نہانے کے دوران پانی کی لہروں میں گم ہوا تھا

سرینگر/ کے این ایس/ وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے نالہ سندھ سے سرینگر سے تعلق رکھنے والے 18 سالہ نوجوان کی لاش کو 2 روز بعد بازیاب کیا گیا ہے۔ اس دوران لاش برآمد ہونے کے ساتھ ہی یہاں قیامت صغریٰ بپا ہوئی۔ اور علاقت میں کہرام مچ گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق گاندربل کے نالہ سندھ سرینگر کے اس نوجوان کی لاش کو برآمد کیا گیا جو یہاں نہانے کے دوران پانی کی لہروں میں گم ہوا تھا۔ یہ واقعہ جمعہ کے روز کچ پارہ کے نزدیک پیش آیا تھا جب دانش بلال ولد بلال احمد حجام ساکن صورہ سرینگر نہانے کے دوران غرق آب ہوا تھا جس کے بعد پولیس ایس ڈی آر ایف اور دیگر بچاؤ ٹیموں یہاں سرچ آپریشن شروع کیا تھا اور سنیچر کے روز لاش کو برآمد کیا گیا ہے۔ اس دوران جب لاش یہاں بازیاب ہوئی تو علاقے میں کہرام مچ گیا ہے جبکہ نوجوان کے آبائی گھر میں صف ماتم بچھ گئی ہے۔

جموں وکشمیر کے 14 JKAS افسران کی IAS میں شمولیت کو منظوری

4 سال تک زیر التواء عمل کی راہ ہموار، باضابطہ نوٹیفکیشن جلد متوقع

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس (JKAS) کے 14 حاضر سروس افسران کو انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (IAS) میں شمولیت کے لیے کلیئر کردیا گیا ہے، جس سے طویل عرصے سے زیر التوا انڈکشن یعنی شامل کرنے کے عمل کی تکمیل کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ اور محکمہ پرسونل اینڈ ٹریننگ (DoPT) نے ان 14 افسران سے رضامندی طلب کی ہے، جس کے بعد IAS میں شمولیت کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔ یہ پیش رفت 23 اور 24 اپریل 2026 کو نئی دہلی میں منعقدہ یونین پبلک سروس کمیشن کی میٹنگ کے بعد سامنے آئی، جس میں شناخت شدہ IAS اسامیوں کے مقابل JKAS افسران کی انڈکشن سے متعلق تجاویز پر غور کیا گیا تھا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو مرکزی وزارت داخلہ اور محکمہ پرسونل اینڈ ٹریننگ (DoPT) کی جانب سے ان افسران سے رضامندی حاصل کرنے کے لیے خط موصول ہوا ہے۔ کلیئر کیے گئے افسران میں/ 6

اہلیہ انجینئر شیخ محمد یوسف (بال گارڈن) حال کنہ تار انتقال کر گئیں

فاتحہ خوانی سوموار 24 اگست 2026ء صبح ساڑھے 9 بجے ادا ہوگی

مرحوم شیخ محمد یوسف بال گارڈن سرینگر کی اہلیہ محترمہ 22 اگست 2026ء کو اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ آپ کچھ عرصے سے علیل تھیں۔ صدہ کل کنہ تار میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ انہیں شہید گنج سرینگر میں آبائی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ بانی سرینگر ٹائمز صوفی غلام محمد (مرحوم) کی بھابھی اور سنٹرل یونیورسٹی کے پروفیسر محمد افضل زرگر کی خوشدامن تھیں۔ مرحومہ اہل خاندان پیارے "منی جگی" کے نام سے پکارتے تھے۔ انتہائی حلیم خوش مزاج اور نرم طبیعت کی مالک تھیں۔ اس سانحے پر تعلیمی، سماجی و فلاحی حلقوں نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے حق میں جنت نشینی کی دعا کی ہے۔ اور امید ظاہر کی ہے کہ لواحقین اور سوگواران کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی قوت نصیب ہو۔ ادارہ سرینگر ٹائمز رنج و غم کے اس عالم میں مرحومہ کی غم زدہ دختر اور داماد محمد افضل زرگر و دیگر لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ مرحومہ کو رب کریم جنت الفردوس میں جگہ نصیب ہو۔ رسم فاتحہ خوانی سوموار 24 اگست 2026ء کو 09:30 بجے مقبرہ واقع شہید گنج نزدیک شنکر پیٹرول پمپ ادا ہوگی۔ تعزیت صدہ کل کنہ تار میں جاری رہے گی۔

سکینہ ایتو نے کھلوراڈی ایچ پورہ میں نئی آیوش عمارت کا اِفتتاح کیا

عوامی اِجتماع سے خطاب کیا اور عوامی مسائل سُنے

کولگام/22 اگست//وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج کھلوراڈی ایچ پورہ میں گورنمنٹ آیوش ڈسپنسری کے لئے نئی تعمیر شدہ آیوش عمارت کا افتتاح کیا۔ گاؤں میں ہیلتھ کیئر سینٹر کا افتتاح مقامی آبادی اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں کے لئے آیوش پر مبنی ہیلتھ کیئر خدمات تک رسائی بڑھانے اور صحت بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی ایک بہت ضرورت تھی۔ کل 30 لاکھ روپے کی مجموعی لاگت سے تعمیر کی گئی یہ آیوش سہولت بنیادی سطح پر آیوش طبی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے اور خطے میں موجودہ صحت بنیادی ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے کے مقصد سے قائم کی گئی ہے۔ یہ سہولت طب کے روایتی نظام کو فروغ دینے اور آیوش خدمات کی وسیع تر دستیابی کو یقینی بنانے بالخصوص دیہی اور ملحقہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ وزیر موصوفہ نے دیہی علاقوں میں بنیادی صحت کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کے تمام شہریوں کے لئے قابل رسائی اور معیاری طبی خدمات کو یقینی بنانے کی سمت میں متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں...../101

ممبرانِ پارلیمنٹ، اراکین اسمبلی اور صنعتی نمائندوں نے 'رابطہ' میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

سری نگر/22 اگست//متعدد عوامی نمائندوں اور صنعتی نمائندوں نے آج یہاں 'رابطہ' دفتر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ راجیہ سبھا کے ممبران پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان اور گروندر سنگھ اوبرائے نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور عوامی اہمیت کے مختلف معاملات پر گفتگو کی۔ ممبر قانون ساز اسمبلی کوکرناگ ظفر علی کھٹانہ اور رکن قانون ساز اسمبلی سرنکوٹ چودھری محمد اکرم بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور اپنے متعلقہ حلقوں سے متعلق مختلف مسائل اور امور سے انہیں آگاہ کیا۔ صدر فیڈریشن چیمبر آف انڈسٹریز کشمیر (ایف سی آئی کے) شاہد کاملی، سابق صدر ایف سی آئی کے شکیل قلندر اور جنرل سیکرٹری ایف سی آئی کے آفاق احمد بھی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقی ہوئے۔ دوران ملاقات وفد نے صنعتی شعبے سے متعلق اہم مسائل اٹھائے اور مقامی پیداوار کو مضبوط بنانے، کاروباری اداروں کی معاونت کرنے اور جموں و کشمیر بھر میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے اقدامات پر...../102

بارہمولہ میں 31 مقامات پر تھانہ دیوس اور پی سی پی جی اجلاس منعقد

بارہمولہ // پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور امن و سلامتی برقرار رکھنے میں عوامی شمولیت کو فروغ دینے کی اپنی کوششوں کے تسلسل میں، جے اینڈ کے پولیس نے ضلع بارہمولہ کے 31 مقامات پر تھانہ دیوس اور پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (PCPG) کے اجلاس منعقد کیے۔ یہ اجلاس خانپورہ، تری پورہ وسران، کھیلی باغ، حاجی بل، خواجہ صاحب، چناڑ، محلہ جامع، مٹی پورہ، سوپج چلپ رہ، خان اسٹاپ، امرگڑھ، شال بوٹی، جھیر پا مین، خاصی پورہ، گوش بگ، کاکاوتھل، تجران، لالپورہ، لری ڈورہ، دریامہ، واہی پورہ، کرالپورہ، راوت پورہ، دیوی پورہ، کنگ ڈوری، چونٹی پتھری، لمبر، بابا کیل، جبلا، اسٹھ شم پورہ، لاچی پورہ، اے پی، گوجلا اور کنڈی میں منعقد کیے گئے۔ اجلاس کے دوران پولیس افسران نے مقامی باشندوں، کمیٹی اراکین اور دیگر متعلقہ افراد سے بات چیت کی...../103

عوامی مسائل کا سد باب عوامی حکومت کی اولین ترجیح

اقتدار عوام کی خدمت اور ایوانوں میں ان کی آواز بلند کرنے کا ایک ذریعہ/شوکت میر

سرینگر//عوامی مسائل کی جانکاری حاصل کرکے ان کا سدباب کرانا حکومت اور عوامی نمائندوں کا کام ہوتا ہے اور موجودہ نیشنل کانفرنس کی عوامی سرکار اس سمت میں بھرپور انداز میں کام کر رہی ہے۔ موجودہ حکومت کا یہ بنیادی اصول اور ایجنڈا ہے کہ عوام کو ہر سطح پر راحت رسانی کیساتھ ساتھ لازمی وضروری خدمات دستیاب رکھنا ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے وسطی، شمالی اور جنوبی کشمیر سے آئے ہوئے پارٹی لیڈران، عہدیداران، کارکنان اور عوامی وفود سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفود نے صوبائی صدر کو مختلف نوعیت کے مسائل ومشکلات سے آگاہی دلائی، جو انہوں نے موقعے پر ہی متعلقہ محکمہ کے اعلیٰ حکام کیساتھ اُٹھائے اور ان کا سدباب کرنے کی تاکید کی۔ شوکت میر نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت 24 گھنٹے عوام کیلئے وقف ہے اور تمام سرکاری مشینری عوامی راحت کیلئے لگا دی گئی ہے۔ حکومت اُن تمام وعدوں کو پورا کرنے میں مصروف عمل ہے جو نیشنل کانفرنس نے انتخابات سے قبل عوام سے کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی پروگراموں کو آگے بڑھانا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی سب سے بڑی کامیابی حکومت اور عوام کے...../106

ڈی سی سرینگر نے ضلعی فوجی بہبود مرکز میں اضافی رہائشی بلاک کا سنگِ بنیاد رکھا

نئی سہولت سے بہتر فلاحی خدمات میسر ہوں گی

سرینگر، 22 اگست///// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو، جو ضلعی فوجی بہبود بورڈ کے صدر بھی ہیں، نے آج ڈائریکٹر فوجی بہبود محکمہ جموں و کشمیر بریگیڈیئر بیکنج چب، ایس ایم، وی ایس ایم کی موجودگی میں ضلعی فوجی بھون میں اضافی رہائشی بلاک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ مجوزہ بلاک کا مقصد ضلعی فوجی بھون کے موجودہ بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنا اور کشمیر ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سابق فوجیوں، جنگی بیواؤں، حاضر سروس اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کے لیے اضافی رہائش اور فلاحی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سرینگر سابق فوجیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ انہیں محفوظ اور آرام دہ رہائش فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے مسلح افواج سے...../105

حکومت عوام کے مصائب ومشکلات کو بڑھانے پر تلی ہوئی ہے/ الطاف بخاری

حاجی محمد سید آخون کے اعزاز میں اپنی پارٹی صدر دفتر پر پُروقار تقریب کا اہتمام

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا ہے کہ منتخب حکومت ''عوامی مسائل و شکایات کا ازالہ کرنے کے بجائے ان کی مشکلات میں اضافہ کرنے پر تلی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''اپنی پارٹی عوام کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور حکومت کو ایسا کوئی بھی قدم اٹھانے کی اجازت نہیں دے گی جس سے عوام پر مزید بوجھ پڑے، جس میں بجلی کے نرخوں میں کسی بھی قسم کا اضافہ بھی شامل ہے۔'' انہوں نے کہا، ''ہم عوام سے متعلق اہم اور فوری نوعیت کے مسائل کو مسلسل اٹھاتے رہیں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے کہ ان مسائل کا مناسب طور پر ازالہ کیا جائے۔ ہم حکومت کو ایسا کوئی فیصلہ بشمول بجلی کے نرخوں میں اضافہ جس سے عوام پر مزید بوجھ پڑے، نافذ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہم ایسے کسی بھی اقدام کی ڈٹ کر مخالفت کریں گے...../104

جے این وی کولگام میں والدین و اساتذہ کونسل پروگرام کا انعقاد

کولگام، 22 اگست//// جواہر نوودیا ودیالیہ (جے این وی) کولگام میں آج پرنسپل شفیق شمسی کی قیادت میں والدین و اساتذہ کونسل (پی ٹی سی) پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد والدین اور اسکول کے درمیان باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانا اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کو فروغ دینا تھا۔ والدین نے پروگرام میں جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی اور تعلیمی معیار، طلبہ کی بہبود، نظم وضبط، کردار سازی اور طلبہ کی مجموعی نشوونما سے متعلق مختلف امور پر بامعنی تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام کے دوران پی ٹی سی کے ارکان کا بھی انتخاب عمل میں لایا گیا، جن میں محمد شریف، مبارک احمد ڈار، حمیرا حامد، حسینہ حسن، شبیر احمد خان، یاسر رسول شاہ، کلثومہ بانو، نگینہ اختر، حاجی غلام حسن شاہد، محمد اشرف میر، ریحانہ اختر اور سی جان شامل ہیں۔ ان ارکان کی فعال شرکت...../107

جی ڈی سی مگندھر میں 'نالسا جاگرتی' بیداری پروگرام کا انعقاد

سرحدی علاقوں تک قانونی بیداری اور انصاف کی رسائی یقینی بنانے پر زور

کپواڑہ، 22 اگست//// جموں و کشمیر کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک قانونی بیداری اور انصاف کی رسائی کو یقینی بنانے کی ایک اہم کوشش کے تحت ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) کپواڑہ نے جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی (جے کے ایل ایس اے) کے زیر اہتمام اور نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (نالسا) کے مقاصد کو آگے بڑھاتے ہوئے گورنمنٹ ڈگری کالج مگندھر میں 'نالسا جاگرتی' (جسٹس اویئرنیس فار گراس روٹس انفارمیشن اینڈ ٹرانسپیرنسی انیشی ایٹو) اسکیم 2025 کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا موضوع ''بااختیار نوجوان، مضبوط ہندوستان'' تھا۔ جموں و کشمیر ولداخ ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس اور جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کے ایگزیکٹو چیئرمین جسٹس سنجیو کمار اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام میں ہائی کورٹ آف جموں و کشمیر ولداخ کے رجسٹرار جنرل ایم کے شرما، جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کی...../108

جاوید رانا نے جموں و کشمیر میں پی ایم ون دھن وکاس یوجنا کی عمل آوری کا جائزہ لیا

مزید سیلف ہیلپ گروپوں کے قیام اور مالی وطبعی پیش رفت کو مضبوط بنانے کی ہدایت

جموں/22 اگست//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر میں پی ایم ون دھن وکاس یوجنا (وی ڈی وی وائی) کی عمل آوری کا جائزہ لیا گیا بالخصوص اس سکیم کے تحت سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جیز) کے قیام اور ان کے کام کاج پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں مشن ڈائریکٹر این آر ایل ایم، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ قبائلی امور اور جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ محکمہ قبائلی امور نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے سکیم کے تحت حاصل کی گئی مالی وطبعی پیش رفت پر تفصیلی بات چیت کی اور سیلف ہیلپ گروپوں کے قیام اور مضبوطی کے لئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اجتماعی کاروبار، ویلیو ایڈیشن اور مقامی طور پر دستیاب جنگلاتی اور دیگر وسائل کے بہتر استعمال کے ذریعے قبائلی کمیونٹیوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی سرگرمیوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایم ون دھن وکاس یوجنا کی عمل آوری قبائلی کمیونٹیوں بالخصوص خواتین اور سیلف ہیلپ گروپوں سے وابستہ دیگر اراکین کے لئے ٹھوس روزگار اور آمدنی کے مواقع میں بدلنا چاہیے۔ جاوید رانا نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ مزید سیلف ہیلپ گروپوں کے قیام میں تیزی لائیں اور قبائلی علاقوں میں اہل استفادہ کنندگان کی وسیع تر کوریج کو یقینی بنائیں...../109

کانگریس کو بھارت کی آزادی کی جدوجہد میں خدمات کے سرٹیفکیٹ مانگنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں/ پون شرما

جموں، 22 اگست //بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور جموں و کشمیر کے ریاستی سکریٹری پون شرما نے آج کانگریس کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کانگریس بار بار بھارت کی آزادی کی جدوجہد پر اجارہ داری کا دعویٰ کرنے اور مختلف حیثیتوں میں ملک کے لیے کام کرنے والی تنظیموں، افراد اور قومی قوتوں کی خدمات پر سوال اٹھانے کی کوشش کرتی ہے۔ شرما نے کہا کہ بھارت کی آزادی کسی ایک سیاسی جماعت، خاندان یا گروہ کی کامیابی نہیں تھی بلکہ بے شمار معروف و غیر معروف مجاہدین آزادی، انقلابیوں، سماجی مصلحین اور عام شہریوں کی قربانیوں، جدوجہد اور خدمات کا نتیجہ تھی، جنہوں نے ملک کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ پون شرما نے کہا، ''جن لوگوں نے سیاسی اقتدار کے حصول کی خاطر 1947 میں ملک کی تقسیم قبول کی، انہیں دوسروں کو حب الوطنی کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے یا ان کی خدمات کا ثبوت مانگنے کا کوئی اخلاقی اختیار نہیں ہے۔'' انہوں نے کہا کہ تقسیم ہند کا سانحہ بھارت کی تاریخ کے سیاہ ترین ابواب میں سے ایک ہے۔ لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے، خاندان بچھڑ گئے اور بے شمار معصوم جانیں ضائع ہو گئیں۔ اس لیے اس وقت کیے گئے سیاسی فیصلوں کا بھی قومی مفاد کے وسیع تر تناظر میں غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے، نہ کہ انہیں یک طرفہ سیاسی...../112

ڈی سی بڈگام کا قاضی باغ اور اچگام کا دورہ

کھیل کے میدانوں کی تعمیر کے لیے اراضی کی نشاندہی

بڈگام، 22 اگست///// ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے آج قاضی باغ اور اچگام علاقوں کا دورہ کرکے مقامی نوجوانوں اور کھیلوں سے وابستہ افراد کے لیے کھیل کے میدانوں کی تعمیر کی غرض سے موزوں اراضی کی نشاندہی اور سروے کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف ممکنہ مقامات کا معائنہ کیا اور دونوں علاقوں میں کھیل کے میدان قائم کرنے کے لیے دستیاب اراضی کی موزونیت اور دستیابی کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ضروری سروے مکمل کرنے کے ساتھ دیگر لازمی کارروائیاں بھی جلد مکمل کی جائیں، تاکہ دونوں دیہات میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جاسکے۔ اراضی کے مختلف قطعات کے معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی نوجوانوں کے وفود اور کھیلوں کے شائقین سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کھیل کے میدانوں...../111

ڈائریکٹر زراعت کشمیر کا ایس ایم فارم ٹپر کریری کا دورہ

کشمیر کے تمام بیج افزائش فارمز کو مثالی فارمز میں تبدیل کرنے کے عزم کا اظہار

سرینگر، 22 اگست///// ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے سیڈ ملٹی پلیکیشن فارم ٹپر کریری کا دورہ کیا اور وہاں جاری مختلف زرعی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ ڈائریکٹر نے فارم کے مختلف بلاکس اور ہائی ٹیک پولی ہاؤسز کا معائنہ کیا اور فارم میں اپنائی گئی مختلف جدید مداخلتوں اور ٹیکنالوجیز کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر نے فارم میں ہونے والی تبدیلی پر اطمینان کا اظہار کیا اور مختلف جدید ٹیکنالوجیز کے کامیاب نفاذ میں اہم کردار ادا کرنے پر متعلقہ افسران کی کاوشوں کو سراہا۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ محکمہ کشمیر کے تمام بیج افزائش فارمز کو مثالی فارمز میں تبدیل کرنے کے لیے پُرعزم ہے، تاکہ بیج کی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ سطح تک پہنچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹپر فارم جموں و کشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقے کے سب سے زیادہ پیداواری سبزی فارمز میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران...../110

محکمہ ہینڈی کرافٹس کے کوالٹی کنٹرول لیب میں جی آئی کیو آر لیبلنگ کا آغاز

لیب مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے کیلئے غیر ٹیکسٹائل اور معدوم ہوتی دستکاری کی تصدیق کرے گی

سری نگر/22 اگست//محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے جغرافیکل انڈیکشن (جی آئی) کی جانچ اور سرٹیفکیشن بالخصوص غیر ٹیکسٹائل اور معدوم ہوتی دستکاریوں کے لئے ایک اہم پیش رفت کے طور پر آج سری نگر میں اپنے کوالٹی کنٹرول ڈویژن (کیو سی ڈی) میں جی آئی کیو آر کوڈ مینجمنٹ سسٹم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ این اے بی ایل سے تسلیم شدہ آئی آئی سی ٹی اور پی ٹی کیو سی لیبارٹریوں کے بعد کیو سی ڈی جموں و کشمیر میں تیسری جی آئی لیب بن گئی ہے۔ اب یہ لیب مختلف مصنوعات کی جانچ اور ان پر جی آئی لیبل لگانے کا کام انجام دے گی جن میں وگوہ، گبہ، نمدہ، اخروٹ کی لکڑی کی نقش کاری، پیپر ماشی، ختمبند اور کریول شامل ہیں۔ وگوہ اور نمدہ جیسی معدوم ہوتی دستکاریوں کے لئے جی آئی کیو آر لیبل متعارف کرنے سے ان روایتی ہنروں کو بڑا فروغ ملنے کی توقع ہے جس سے ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں ان کی برانڈ ویلیو میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا، ''یہ اقدام اعلیٰ معیار اور زیادہ قدر رکھنے والی مصنوعات جیسے کشمیری پشمینہ، ہاتھ سے بنے قالین اور کانی و سوزنی کڑھائی والی شالوں سے آگے جی آئی سرٹیفکیشن کے دائرہ کار کو وسعت دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے حال ہی میں تجدید شدہ کیو سی ڈی لیبارٹری کا افتتاح کیا تھا جسے ایک اعلیٰ ریزولوشن ڈیجیٹل مائیکروسکوپ اور دیگر ضروری سامان سے لیس کیا گیا ہے۔ اس لیبارٹری کی اپ گریڈیشن کے لئے فنڈنگ وزارت ٹیکسٹائل کے نیشنل ہینڈی کرافٹس ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت اور یو ٹی کیپیکس بجٹ سے فراہم کی گئی۔ حالیہ...../113

ڈی سی کولگام نے ضلعی اسپتال میں خون عطیہ مہم کا افتتاح کیا

بلڈ بینک کے ذخائر بڑھانے کیلئے رضاکارانہ خون عطیہ کرنے پر زور

کولگام، 22 اگست//// محکمہ صحت کی جانب سے آج ضلعی اسپتال کولگام میں رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد ہنگامی طبی خدمات کو مزید مستحکم کرنا، بلڈ بینک کے ذخائر کو دوبارہ بھرنا اور عوام میں فلاحی جذبے کو فروغ دینا تھا۔ ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے ضلعی انتظامیہ کے افسران و اہلکاروں کی موجودگی میں کیمپ کا افتتاح کیا۔ کولگام کے سابق ڈی ڈی سی چیئرمین، ضلعی اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، محکمہ صحت کے سینئر افسران، میڈیکل افسران، انتظامی عملے اور مقامی نوجوان رضاکاروں نے خون عطیہ مہم میں فعال طور پر حصہ لیا۔ کیمپ کے انعقاد کا مقصد خون کے ذخیرے میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ عوام میں رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کی اہمیت کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس اقدام کے ذریعے ہنگامی حالات، آپریشنز اور حادثات کے دوران خون کی ضرورت رکھنے والے مریضوں کی مدد کے لیے عوامی شرکت کو فروغ دینے کی بھی کوشش کی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے مقامی نوجوانوں، سول سوسائٹی کے ارکان، سرکاری ملازمین اور طبی شعبے سے وابستہ افراد سمیت رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والوں کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ رضاکارانہ خون عطیہ کرنا ایک اہم انسانی خدمت ہے جو قیمتی انسانی جانیں بچانے میں براہ راست معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے...../114

پولیس نے بارہمولہ میں ٹونگنز برج اُروسہ سڑک کے ساتھ جنگلی بھنگ تلف کر دی

22 اگست// جنگلی بھنگ (کینابس) کے پھیلاؤ کو روکنے اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے لیے اس کے غلط استعمال کی روک تھام کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے تحت بارہمولہ پولیس نے ٹونگنز برج سے گاؤں اُروسہ تک سڑک کے کنارے خصوصی جنگلی بھنگ تلفی مہم چلائی۔ مہم کے دوران سڑک کے کنارے اُگنے والے جنگلی بھنگ کے پودوں کی باقاعدہ طور پر نشاندہی کی گئی اور پولیس اہلکاروں و مقامی افراد کی فعال شرکت سے انہیں تلف کر دیا گیا۔ یہ کارروائی پُرامن طور پر انجام دی گئی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کے بغیر مکمل ہوئی، جو منشیات کے استعمال سے متعلق خطرات سے نمٹنے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی برادری کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ پولیس نے جنگلی بھنگ کی...../115

کام ٹالتے رہنے کی عادت اور اس کے نقصانات

وقاص رسول

موجودہ دور میں زندگی کی رفتار پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیز ہو چکی ہے۔ انسان کے پاس کاموں کی کمی نہیں، بلکہ اکثر مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ کام بہت زیادہ ہوتے ہیں اور وقت محدود۔ تعلیم، ملازمت، کاروبار، گھریلو ذمہ داریوں اور ذاتی مصروفیات کے درمیان انسان کو ہر روز کئی فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ ایسے میں ایک عادت خاموشی سے ہماری کارکردگی، وقت اور ذہنی سکون کو متاثر کرتی رہتی ہے، جسے انگریزی میں "پروکراسٹینیشن" یعنی کام کو ٹالتے رہنا کہا جاتا ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی عادت محسوس ہوتی ہے، لیکن اگر یہ مستقل رویے میں تبدیل ہو جائے تو انسان کی کامیابی کی راہ میں بڑی رکاوٹ بن سکتی ہے۔

کام ٹالنے کا مطلب صرف یہ نہیں کہ کوئی شخص سست ہے۔ بعض اوقات انسان کام کرنے کی صلاحیت اور وقت رکھنے کے باوجود اسے شروع نہیں کرتا۔ وہ سوچتا ہے کہ کچھ دیر آرام کر لوں، پہلے موبائل دیکھ لیتا ہوں، بعد میں زیادہ توجہ کے ساتھ کام کروں گا یا ابھی ذہن نہیں بن رہا، کچھ دیر بعد شروع کرتا ہوں۔ یوں چند منٹ گھنٹوں میں اور ایک دن کئی دنوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ کام ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کا دباؤ برقرار رہتا ہے۔

کام ٹالنے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ بعض لوگ مشکل کام سے گھبرا کر اسے شروع نہیں کرتے۔ انہیں خوف ہوتا ہے کہ اگر وہ ناکام ہو گئے تو کیا ہوگا۔ بعض افراد ہر کام کو بہترین انداز میں انجام دینا چاہتے ہیں اور اسی کمال پسندی کی وجہ سے آغاز ہی نہیں کر پاتے۔ کچھ لوگ فیصلہ کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں، جبکہ بعض افراد مسلسل موبائل فون، سوشل میڈیا، ویڈیوز اور دیگر تفریحات میں مصروف رہنے کے باعث ضروری کاموں کو نظرانداز کرتے رہتے ہیں۔ کبھی کبھی کام کی نوعیت اتنی بڑی یا پیچیدہ محسوس ہوتی ہے کہ انسان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اسے مکمل کرنا بہت مشکل ہے، چنانچہ وہ آغاز کرنے کے بجائے اسے مؤخر کرتا رہتا ہے۔

طلبہ میں یہ عادت خاص طور پر عام دیکھی جا سکتی ہے۔ امتحانات قریب ہوں تو بعض طلبہ پورا سال پڑھائی کو مؤخر کرتے رہتے ہیں اور آخری دنوں میں سارا نصاب مکمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ابتدا میں انہیں لگتا ہے کہ ابھی بہت وقت باقی ہے، لیکن وقت تیزی سے گزر جاتا ہے۔ نتیجتاً امتحان کے قریب ذہنی دباؤ، بے چینی اور تھکن بڑھ جاتی ہے۔ اگر طالب علم روزانہ تھوڑا وقت پڑھائی کے لیے مقرر کرے تو وہ نہ صرف نصاب آسانی سے مکمل کر سکتا ہے بلکہ اسے دہرائی کے لیے بھی مناسب وقت مل سکتا ہے۔

کام ٹالتے رہنے کی عادت کا سب سے بڑا نقصان وقت کا ضیاع ہے۔ وقت ایک ایسی دولت ہے جو ایک مرتبہ گزر جائے تو واپس نہیں آتی۔ جو کام آج مکمل ہو سکتا ہے، اگر اسے مسلسل کل پر چھوڑا جائے تو انسان اپنے قیمتی وقت کا ایک بڑا حصہ غیر ضروری انتظار میں ضائع کر دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کام کا بوجھ بھی بڑھتا جاتا ہے۔ ایک چھوٹا سا کام جب کئی دن تک مؤخر ہوتا رہے تو آخر کار وہ ایک بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔

اس عادت کا اثر ذہنی صحت اور سکون پر بھی پڑتا ہے۔ جب انسان جانتا ہے کہ اس کے ضروری کام ابھی باقی ہیں تو اس کے ذہن میں مسلسل ایک دباؤ موجود رہتا ہے۔ وہ بظاہر آرام کر رہا ہوتا ہے لیکن اندر ہی اندر اسے اپنے نامکمل کاموں کی فکر رہتی ہے۔ رات کو سونے کے وقت بھی یہ خیال پریشان کر سکتا ہے کہ کل بہت سا کام کرنا ہے۔ یوں کام سے بچنے کے لیے حاصل کیا گیا عارضی سکون بعد میں مزید پریشانی کا سبب بن جاتا ہے۔

کام ٹالنے کی عادت انسان کے اعتماد کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ جب کوئی شخص بار بار اپنے طے کیے ہوئے کام مکمل نہیں کرتا تو اسے اپنے فیصلوں اور صلاحیتوں پر شک ہونے لگتا ہے۔ وہ سوچنے لگتا ہے کہ شاید وہ ذمہ داری پوری کرنے کے قابل نہیں۔ اس کے برعکس جب انسان چھوٹے چھوٹے کام وقت پر مکمل کرتا ہے تو اس میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے وقت اور ذمہ داریوں کو بہتر انداز میں سنبھال سکتا ہے۔

اس عادت سے نجات حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ مسئلہ موجود ہے۔ اس کے بعد بڑے کام کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی کام کو مکمل کرنا مشکل محسوس ہو رہا ہو تو یہ سوچنے کے بجائے کہ پورا کام کیسے ہوگا، صرف یہ طے کیا جائے کہ اس کا پہلا قدم کیا ہے۔ اکثر کام کا آغاز ہی سب سے مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ ایک بار آغاز ہو جائے تو آگے بڑھنا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔

روزانہ کی بنیاد پر ترجیحات طے کرنا بھی مفید ہے۔ دن کے آغاز میں اہم کاموں کی مختصر فہرست بنائی جا سکتی ہے اور پہلے ضروری کام مکمل کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ موبائل فون اور سوشل میڈیا جیسی توجہ بھٹکانے والی چیزوں سے کچھ وقت کے لیے دور رہنا بھی کارکردگی بہتر بنا سکتا ہے۔ کام کے لیے مخصوص وقت مقرر کرکے مختصر وقفے لینا انسان کو مسلسل کام کرنے کے دباؤ سے بھی بچاتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ انسان خود سے غیر حقیقی توقعات نہ رکھے۔ ہر کام کو بہترین ترین انداز میں مکمل کرنے کی کوشش بعض اوقات آغاز میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ پہلے کام شروع کیا جائے، پھر اسے بہتر بنایا جائے۔ غلطی کا خوف بھی کام ٹالنے کی ایک اہم وجہ ہے۔ انسان کو سمجھنا چاہیے کہ غلطی سیکھنے کے عمل کا حصہ ہے اور کسی کام کو شروع نہ کرنا اکثر غلطی کرنے سے بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

کام ٹالنے کی عادت سے چھٹکارا ایک دن میں حاصل نہیں ہوتا۔ یہ ایک رویہ ہے جسے آہستہ آہستہ تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ انسان اگر روزانہ اپنے معمول میں معمولی بہتری لانے کی کوشش کرے، کاموں کو ترجیح دے، وقت کی قدر کرے اور غیر ضروری مصروفیات کو محدود کرے تو رفتہ رفتہ اس کی کارکردگی بہتر ہو سکتی ہے۔

زندگی میں کامیابی صرف صلاحیت رکھنے سے نہیں ملتی بلکہ صحیح وقت پر اپنی صلاحیت کو استعمال کرنے سے ملتی ہے۔ جو شخص ہر اہم کام کو "کل" پر چھوڑتا رہتا ہے، وہ دراصل اپنے مستقبل کے وقت کو بھی مشکل بناتا ہے۔ اس کے برعکس جو شخص آج کے کام کو آج مکمل کرنے کی کوشش کرتا ہے، وہ نہ صرف وقت بچاتا ہے بلکہ ذہنی سکون، اعتماد اور نظم و ضبط بھی حاصل کرتا ہے۔ اس لیے کام کو ٹالتے رہنے کے بجائے چھوٹا سا آغاز کرنا ہی بہتر ہے، کیونکہ اکثر بڑی کامیابی کا سفر صرف ایک قدم سے شروع ہوتا ہے۔

سائبر فراڈ کے خلاف کارروائی

گوگل سے سیکڑوں فائربیس اکاؤنٹس بند کرنے کا حکم

ٹی ای این/ بھارت نے سائبر فراڈ کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے گوگل کو اس کے فائربیس پلیٹ فارم پر موجود سیکڑوں اکاؤنٹس بند کرنے کی ہدایت دی ہے۔ حکام نے ان اکاؤنٹس اور ویب سائٹس کو مبینہ طور پر بڑے بینکوں کی نقالی، نقصان دہ سافٹ ویئر پھیلانے اور صارفین کی حساس مالی معلومات چوری کرنے کے لیے استعمال ہوتے پایا ہے۔

بھارتی سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر یعنی آئی فور سی نے صرف اگست کے دوران فائربیس پر ہوسٹ کی گئی کم از کم 57 ویب سائٹس اور ڈیٹا بیسز کو بند کرنے کے لیے گوگل کو نوٹس جاری کیے ہیں۔ ان نوٹس میں کہا گیا کہ مذکورہ پلیٹ فارم نقصان دہ سافٹ ویئر پھیلانے اور لوگوں کے موبائل فون سے بینکنگ و دیگر حساس مالی معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔

حکام کے مطابق سائبر جرائم پیشہ افراد فائربیس کا استعمال کرتے ہوئے ایسی جعلی ویب سائٹس اور ایپس تیار کر رہے تھے جو معروف بینکوں کی اصل خدمات جیسی دکھائی دیتی تھیں۔ ان میں بعض ویب سائٹس اسٹیٹ بینک آف انڈیا، آئی سی آئی سی آئی بینک اور ایکسس بینک کی نقالی کرتی تھیں۔

آئی فور سی کے 17 اگست کے ایک نوٹس کے مطابق اینڈرائیڈ پر چلنے والی نقصان دہ پروگراموں کو جعلی بینکنگ خدمات کے طور پر پیش کیا جا رہا تھا۔ سائبر فراڈ کرنے والے افراد لوگوں کو نئے کریڈٹ کارڈ، انعامات حاصل کرنے یا کریڈٹ حد بڑھانے جیسی پیشکشوں کے ذریعے اپنی جانب راغب کرتے تھے۔

اس کے بعد صارفین کو جعلی ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے یا کسی ویب سائٹ پر اپنی معلومات درج کرنے کے لیے کہا جاتا تھا۔ ایسی ایپس کے ذریعے مبینہ طور پر کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات، ون ٹائم پاس ورڈ اور موبائل فون میں موجود دیگر حساس معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔

حکام نے ایک اور طریقہ کار کا بھی سراغ لگایا جس میں مرکزی حکومت کی کسانوں کے لیے مالی امداد کی اسکیم پی ایم کسان کا نام استعمال کیا گیا۔ سائبر جرائم پیشہ افراد مبینہ طور پر کسانوں کو رقم حاصل کرنے میں مدد دینے کا جھانسہ دے کر جعلی ایپ ڈاؤن لوڈ کرواتے تھے۔ ایپ فون میں نصب ہونے کے بعد صارف کی معلومات ایک ایسے فائربیس ڈیٹا بیس تک پہنچائی جاتی تھی جسے مبینہ طور پر فراڈ کرنے والے چلا رہے تھے۔

رپورٹ کے مطابق بعض نقصان دہ ایپس کو ایسے پروگراموں کے ساتھ جوڑ آ گیا تھا جو متاثرہ شخص کے فون تک وسیع رسائی حاصل کر سکتے تھے۔ اس کے نتیجے میں فون میں موجود مختلف ایپس اور مالی معلومات تک غیر مجاز رسائی حاصل کرنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ سائبر جرائم پیشہ افراد نے گزشتہ سال سے دیگر مفت آن لائن ٹولز کے بجائے فائربیس کا استعمال بڑھایا ہے۔

اس کی ایک وجہ پلیٹ فارم پر دستیاب مفت سہولیات اور نسبتاً جدید ڈیٹا بیس خصوصیات بتائی گئی ہیں۔ فائربیس دنیا بھر میں لاکھوں ڈیولپرز ایپس بنانے، ویب سائٹس چلانے اور ڈیٹا محفوظ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ حکومت کی کارروائی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بھارت میں آن لائن مالی لین دین میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

مارچ 2026 تک ایک سال کے دوران بھارت کے ریئل ٹائم ادائیگی نظام کے ذریعے تقریباً 242 ارب ڈیجیٹل لین دین ہوئے، جس سے ملک دنیا کی سب سے بڑی ڈیجیٹل ادائیگی مارکیٹوں میں شامل ہو گیا ہے۔ اسی وجہ سے سائبر جرائم پیشہ افراد کے لیے بھی ممکنہ متاثرین کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2025 میں بھارت میں لوگوں کو مبینہ سائبر فراڈ کے نتیجے میں تقریباً 2.4 ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔ حکام اب صرف جعلی ویب سائٹس کے خلاف کارروائی تک محدود نہیں بلکہ ان معروف ٹیکنالوجی پلیٹ فارمز کے غلط استعمال پر بھی توجہ دے رہے ہیں جہاں سے یہ فراڈ چلایا جا رہا ہے۔

گوگل نے کہا ہے کہ کمپنی کی سخت پالیسیاں فشنگ، نقصان دہ سافٹ ویئر اور مالی فراڈ کے لیے اس کی خدمات کے استعمال کی اجازت نہیں دیتیں۔ کمپنی نے مزید کہا کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں، بشمول آئی فور سی، کے ساتھ مل کر موصول ہونے والے نوٹس کا جائزہ لیتی اور مناسب کارروائی کرتی ہے۔ حکومتی نوٹس میں گوگل یا فائربیس کو ان فراڈ سرگرمیوں کا ذمہ دار قرار نہیں دیا گیا۔ تاہم نوٹس موصول ہونے کے بعد متعلقہ لنکس کو تین گھنٹے کے اندر ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہے، بصورت دیگر گوگل کے لیے ان مخصوص لنکس کے حوالے سے قانونی ذمہ داری پیدا ہو سکتی ہے۔ حکام کی جانب سے یہ کارروائی بھارت میں بڑھتے ہوئے آن لائن مالی فراڈ کے خلاف وسیع تر مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد جعلی بینکنگ خدمات، نقصان دہ ایپس اور صارفین کی مالی معلومات چوری کرنے والے نیٹ ورک کو روکنا ہے۔

وادی کے لیل و نہار

مفت بجلی کے بدلے حکومت کا فیس میں اضافہ؟

پیپلز کانفرنس، پی ڈی پی اور ممبر پارلیمنٹ کا اظہار حیرت

جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی ہندوارہ اور پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے کہا کہ یہ اضافہ ان صارفین کیلئے دھچکا ہے جن سے 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ سجاد لون نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر اپنے پوسٹ میں کہا کہ ریگولیٹری کمیشن نے 6.83 فیصد اضافے کی منظوری دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ صارفین کو نرخوں کا بڑا جھٹکا نہیں دیا گیا، لیکن جموں و کشمیر کے عام صارفین اس فیصلے کو مختلف انداز میں دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کو تقریباً 2 سال گزر چکے ہیں، لیکن 200 یونٹ مفت بجلی کے وعدے کی صورت میں صارفین کو آج تک ایک روپے کا بھی فائدہ نہیں ملا۔ سجاد لون نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ صارفین کو ریلیف دینے کے بجائے غیر میٹرڈ والے علاقوں میں منظور شدہ لوڈ بڑھا دیا گیا، جس کے نتیجے میں لوگوں کے ماہانہ بجلی کے بل زیادہ ہو گئے۔ ادھر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما اور ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے بھی بجلی کے نرخ بڑھانے کے فیصلے پر تنقید کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں پرہ نے کہا کہ یہ اضافہ ایک ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب بے روزگاری پہلے ہی بہت زیادہ ہے، مہنگائی نے گھریلو بجٹ متاثر کر رکھا ہے اور کئی خاندان بڑھتے اخراجات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت 200 یونٹ مفت بجلی، مفت گیس اور مفت راشن کے وعدوں کے ساتھ اقتدار میں آئی تھی، لیکن لوگوں کو ریلیف ملنے کے بجائے اب زیادہ بجلی کے بل ادا کرنے پڑ رہے ہیں۔ ادھر، نیشنل کانفرنس سے وابستہ ناراض رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ نے اپنی ہی پارٹی اور جموں و کشمیر حکومت کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کے معاملے میں پارٹی کے انتخابی وعدوں اور اقتدار میں آنے کے بعد اس کے اقدامات کے درمیان واضح فرق نظر آ رہا ہے۔ سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے روح اللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے انتخابات کے دوران عوام سے 200 یونٹ بجلی مفت فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن 2 سال گزرنے کے باوجود وہ وعدہ وفا نہیں کیا جا سکا۔

عمر عبداللہ کی امریکی سفیر سے ملاقات پر

روح اللہ مہدی برہم، سخت تنقید

یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی امریکی سفیر سے ملاقات پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کو دوسرے ممالک کے داخلی معاملات میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔ سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روح اللہ مہدی نے کہا کہ فلسطین، ایران، غزہ، یمن اور لبنان میں جاری خونریزی کے تناظر میں امریکی نمائندے سے ملاقات پر سوالات پیدا ہونا فطری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی صورتحال اچھی ہے یا خراب، اس بارے میں کسی بیرونی ملک سے سند لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ روح اللہ مہدی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے معاملات ہندوستان کے داخلی معاملات ہیں اور امریکہ کو یہ طے کرنے کا کوئی اختیار نہیں کہ کون کس کا حصہ ہے۔ ان کے مطابق کسی بیرونی طاقت سے سیاسی جواز حاصل کرنا ان کے لیے قابل قبول نہیں۔ انہوں نے امریکی سفیر کی جانب سے حالیہ دورہ سرینگر کے دوران جموں و کشمیر کو ہندوستان کا اہم حصہ قرار دیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس نوعیت کے بیانات کو کسی بیرونی ملک کی جانب سے داخلی معاملات میں مداخلت سمجھتے ہیں۔ رکن پارلیمان نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے بھی سوال کیا کہ امریکی سفیر سے ملاقات کے دوران کیا انہوں نے فلسطین اور ایران میں ہونے والی ہلاکتوں کے معاملے پر امریکی حکومت کے سامنے کوئی احتجاج درج کرایا۔ روح اللہ مہدی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام امریکہ اور اسرائیل کے حوالے سے اپنا موقف رکھتے ہیں اور ان کے خلاف احتجاج برقرار ہے۔ روح اللہ مہدی نے نیشنل کانفرنس کے اندر اپنے خلاف اٹھنے والی آوازوں اور استعفے کے مطالبے پر بھی سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں عوام نے جموں و کشمیر کے آئینی حقوق کی بحالی کی جدوجہد کے لیے منتخب کیا ہے، محض ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے تک محدود رہنے کے لیے نہیں۔ روح اللہ مہدی نے الزام عائد کیا کہ پارٹی قیادت نے دفعہ 370 اور آئینی حقوق کے مطالبے کو کمزور کر کے اب اپنی جدوجہد کو صرف ریاستی حیثیت اور دیگر انتظامی معاملات تک محدود کر دیا ہے۔ استعفے کے مطالبے پر انہوں نے کہا کہ اگر پارٹی قیادت کو ان سے کوئی شکایت ہے تو انہیں باقاعدہ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا جانا چاہیے، تاکہ وہ اپنا موقف پیش کر سکیں۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس کی قیادت پر مبینہ تکبر کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہی رویہ پارٹی کے لیے سیاسی مشکلات میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔

بجلی فیس میں اضافہ تشویشناک / کشمیر ٹریڈ الائنس

جے کے این ایس / کشمیر ٹریڈ الائنس (کے ٹی اے) نے جموں و کشمیر جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) کی جانب سے بجلی نرخوں میں حالیہ اضافے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے اسے صارفین، تاجروں اور کاروباری اداروں پر ایک اضافی مالی بوجھ قرار دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے ایک بیان میں کہا کہ جموں و کشمیر کی معیشت پہلے ہی مشکل دور سے گزر رہی ہے اور بجلی نرخوں میں اضافہ کاروباری سرگرمیوں کو مزید متاثر کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں اور صنعت کاروں کو بڑھتے ہوئے اخراجات، کمزور مانگ اور عوام کی گھٹتی قوت خرید جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ شہدار نے کہا کہ ایسے وقت میں حکومت کی ترجیح معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، کاروباری طبقے کو سہارا فراہم کرنا اور عوام پر مالی بوجھ کم کرنا ہونی چاہیے، تاہم بجلی کے نرخوں میں اضافہ اس کے برعکس اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کو 200 یونٹ مفت بجلی سمیت مختلف راحتوں کے وعدے کیے گئے تھے، لیکن اب انہیں زیادہ بجلی بل ادا کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اعجاز شہدار نے اسے ایک متضاد پالیسی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کئی علاقوں میں بجلی کی غیر یقینی فراہمی اور کٹوتیوں کے باوجود صارفین پر اضافی بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ کے ٹی اے صدر نے کہا کہ بجلی نرخوں میں اضافے سے تاجر، صنعت کار، ہوٹل، ریستوران، ورکشاپس اور دیگر تجارتی ادارے براہ راست متاثر ہوں گے۔ ان کے مطابق بجلی کی قیمت میں ہر اضافہ کاروباری لاگت بڑھا دیتا ہے، جس کا اثر بالآخر یا تو کاروبار کی بقا پر پڑتا ہے یا پھر صارفین کو مہنگائی کی صورت میں برداشت کرنا پڑتا ہے۔

پیاس محسوس ہونے سے پہلے بھی پانی کی ضرورت

خورشید احمد صوفی

گرمی کے موسم میں درجہ حرارت میں اضافے کے ساتھ جسم سے پسینے کی صورت میں پانی اور نمکیات کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ جب موسم میں نمی بھی زیادہ ہو تو یہ عمل مزید اہم ہو جاتا ہے، کیونکہ مرطوب فضا میں پسینہ جسم کی سطح سے آسانی سے خشک نہیں ہو پاتا۔ نتیجتاً جسم کو ٹھنڈا رکھنے کا قدرتی نظام متاثر ہو سکتا ہے اور پانی کی کمی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گرمی اور نمی کے موسم میں جسم کو ہائیڈریٹ رکھنا صرف پیاس بجھانے کا معاملہ نہیں بلکہ صحت، توانائی اور جسمانی کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک بنیادی ضرورت ہے۔

انسانی جسم کا بڑا حصہ پانی پر مشتمل ہے اور جسم کے تقریباً ہر اہم نظام کے درست کام کرنے کے لیے پانی ضروری ہے۔ خون کی گردش، جسم کے درجہ حرارت کو متوازن رکھنے، ہاضمے، گردوں کے افعال، جلد کی صحت اور جسم سے فاضل مادوں کے اخراج میں پانی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گرمی میں جب جسم کا درجہ حرارت بڑھتا ہے تو پسینہ آنا جسم کو ٹھنڈا رکھنے کا ایک اہم ذریعہ بنتا ہے۔ لیکن زیادہ پسینہ آنے کی صورت میں اگر جسم کو مناسب مقدار میں پانی نہ ملے تو پانی کی کمی پیدا ہو سکتی ہے۔

مرطوب موسم میں یہ مسئلہ اس لیے بھی بڑھ سکتا ہے کہ فضا میں نمی زیادہ ہونے کے باعث پسینے کا بخارات میں تبدیل ہونا سست ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں انسان کو زیادہ گرمی محسوس ہو سکتی ہے اور جسم کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے۔ بعض اوقات انسان کو بہت زیادہ پسینہ آتا ہے لیکن اسے اندازہ نہیں ہوتا کہ جسم سے کتنی مقدار میں پانی خارج ہو رہا ہے۔ اگر اس دوران پانی یا دیگر مناسب مشروبات کا استعمال کم ہو تو تھکن، کمزوری، سر درد اور چکر جیسی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔

پانی کی کمی کی ابتدائی علامات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ شدید پیاس، منہ اور ہونٹوں کا خشک ہونا، پیشاب کا رنگ گہرا ہونا، جسمانی کمزوری، سر درد، چکر آنا اور توجہ مرکوز کرنے میں دشواری پانی کی کمی کی علامت ہو سکتی ہیں۔ اگر پانی کی کمی زیادہ بڑھ جائے تو بلڈ پریشر میں کمی، دل کی دھڑکن تیز ہونا، شدید کمزوری اور جسم کے درجہ حرارت کو معمول پر رکھنے میں دشواری پیدا ہو سکتی ہے۔ شدید صورت حال میں یہ ہیٹ ایگزاسشن یا ہیٹ اسٹروک جیسے سنگین مسائل کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

گرمی اور نمی کے موسم میں صرف پیاس لگنے کا انتظار کرنا مناسب حکمت عملی نہیں ہے۔ پیاس جسم کی جانب سے پانی کی ضرورت کا ایک اہم اشارہ ضرور ہے، لیکن شدید گرمی، جسمانی مشقت یا طویل وقت تک باہر رہنے کی صورت میں جسم کو پیاس محسوس ہونے سے پہلے بھی پانی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس لیے دن بھر وقفے وقفے سے پانی پیتے رہنا زیادہ بہتر ہے۔ گھر سے باہر نکلتے وقت پانی کی بوتل ساتھ رکھنا ایک آسان عادت ہے جو ہائیڈریشن برقرار رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔

ہائیڈریشن کا مطلب صرف سادہ پانی پینا نہیں بلکہ جسم میں پانی اور ضروری الیکٹرولائٹس کا مناسب توازن برقرار رکھنا بھی ہے۔ زیادہ پسینہ آنے کی صورت میں جسم سے سوڈیم اور دیگر نمکیات بھی خارج ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں مناسب غذا اور ضرورت کے مطابق الیکٹرولائٹ محلول فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ تاہم ہر شخص کو غیر ضروری طور پر میٹھے یا مصنوعی مشروبات پر انحصار کرنے کے بجائے سادہ پانی، مناسب غذاؤں اور قدرتی مشروبات کو ترجیح دینی چاہیے۔

پھل اور سبزیاں بھی جسم کو ہائیڈریٹ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ تربوز، خربوزہ، کھیرا، سنگترہ اور دیگر پانی سے بھرپور غذائیں موسم گرما میں غذا کا حصہ بنائی جا سکتی ہیں۔ ان غذاؤں میں پانی کے ساتھ مختلف وٹامنز، معدنیات اور دیگر غذائی اجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔ دہی اور بعض دیگر ہلکی غذائیں بھی گرمی کے موسم میں جسم کو تازگی فراہم کر سکتی ہیں۔ البتہ ضرورت سے زیادہ میٹھے مشروبات اور ایسی اشیا جن میں کیفین کی مقدار زیادہ ہو ان کا استعمال متوازن رکھنا بہتر ہے۔

گرمی اور نمی میں جسمانی سرگرمی کرنے والے افراد کو ہائیڈریشن پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ ورزش، کھیل یا سخت جسمانی کام کے دوران پسینے کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص دھوپ میں طویل وقت تک کام کرتا ہے تو اسے وقفے وقفے سے آرام کرنے، سایہ دار یا ٹھنڈی جگہ پر جانے اور پانی پینے کی عادت اپنانی چاہیے۔ ورزش کے دوران بھی جسم کی ضروریات کے مطابق پانی پینا ضروری ہے۔ بہت زیادہ گرمی کے اوقات میں غیر ضروری طور پر سخت جسمانی سرگرمی سے گریز کرنا بھی صحت کے تحفظ کے لیے اہم ہے۔

بچوں اور بزرگوں کے معاملے میں خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچے کھیل کود میں اس قدر مصروف ہو سکتے ہیں کہ پانی پینا بھول جائیں، جبکہ بعض بزرگ افراد کو پیاس کم محسوس ہو سکتی ہے۔ اس لیے گھر کے افراد کو چاہیے کہ وہ انہیں وقفے وقفے سے پانی پینے کی یاد دہانی کراتے رہیں۔ اسی طرح باہر کام کرنے والے افراد، کھلاڑیوں اور طویل سفر کرنے والوں کو بھی ہائیڈریشن کو معمول کا حصہ بنانا چاہیے۔

ہائیڈریشن کے ساتھ لباس اور روزمرہ معمولات بھی اہم ہیں۔ گرمی اور نمی میں ہلکے، ڈھیلے اور ہوادار کپڑے پہننا جسم کو نسبتاً آرام دہ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ دھوپ میں براہ راست زیادہ دیر رہنے کے بجائے سایہ دار جگہ کا انتخاب کرنا چاہیے۔ گھر کے اندر مناسب ہواداری رکھنا بھی ضروری ہے۔ اگر موسم غیر معمولی طور پر گرم اور مرطوب ہو تو جسمانی سرگرمی کو محدود کرنا اور ٹھنڈی جگہ پر رہنا بہتر ہے۔

یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ضرورت سے بہت زیادہ پانی پینا بھی ہر حال میں بہتر نہیں۔ جسم کو پانی کے ساتھ مناسب مقدار میں الیکٹرولائٹس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے ہائیڈریشن کا مقصد توازن برقرار رکھنا ہے، نہ کہ مختصر وقت میں غیر معمولی مقدار میں پانی پینا۔ معمول کی جسمانی سرگرمی اور موسم کے مطابق پانی کی مقدار کو دن بھر مناسب انداز میں تقسیم کرنا زیادہ مفید طریقہ ہے۔

گرمی اور نمی کا موسم ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ صحت مند رہنے کے لیے چھوٹی چھوٹی عادات کتنی اہم ہوتی ہیں۔ مناسب پانی پینا، پانی سے بھرپور غذائیں استعمال کرنا، دھوپ سے بچنا، جسمانی سرگرمی کے دوران وقفے لینا اور پانی کی کمی کی ابتدائی علامات پر توجہ دینا ایسے اقدامات ہیں جو گرمی کے منفی اثرات سے بچاؤ میں مدد دے سکتے ہیں۔ اگر کسی شخص میں شدید چکر، بے ہوشی، الجھن، بہت زیادہ جسمانی گرمی یا غیر معمولی کمزوری جیسی علامات ظاہر ہوں تو اسے محض پیاس یا معمول کی تھکن سمجھنے کے بجائے فوری طبی توجہ حاصل کرنی چاہیے۔

آخر کار، گرمی اور نمی میں جسم کو ہائیڈریٹ رکھنا صحت مند طرز زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ پانی جسم کی بنیادی ضرورت ہے اور موسم کی شدت کے ساتھ اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اگر ہم روزمرہ زندگی میں پانی پینے کو ایک باقاعدہ عادت بنا لیں اور گرمی کے دوران جسم کے اشاروں پر توجہ دیں تو پانی کی کمی اور اس سے پیدا ہونے والی کئی مشکلات سے بچا جا سکتا ہے۔ مناسب ہائیڈریشن نہ صرف جسم کو تازگی اور توانائی فراہم کرتی ہے بلکہ ہمیں شدید گرمی میں اپنے معمولات زیادہ محفوظ اور بہتر انداز میں جاری رکھنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

DIRECTORATE OF TRIBAL AFFAIRS, J&K

127-AD, Opposite Police Residential Qtrs. Gandhi Nagar Jammu Pin Code No. 180004
Suliman Complex Dalgate Srinagar 190001
Email: directorjk.tad-jk.gov.in

Subject: Inviting Applications for Admission to Scheduled Tribe (Gaddi Sippi) Hostel of District Udhampur for the Academic Session 2026-27.

ADMISSION NOTICE

Applications on the prescribed format as per Annexure-A to this notice are invited from eligible students (Male) belonging to the Scheduled Tribe (Gaddi-Sippi) community for admission to ST (Gaddi-Sippi) Boys Hostel, Udhampur functioning under the Administrative control of Directorate of Tribal Affairs, J&K, for the Academic Session 2026-27 against the available vacancies.

Eligibility Criteria:
The applicant shall fulfil the following eligibility conditions/criteria:
a) The applicant must be domicile of Jammu Division, Jammu and Kashmir and must belong to the Scheduled Tribe (Gaddi-Sippi) community.
b) The applicant must be pursuing a regular Undergraduate/Post Graduate Course in a Government/Government-recognized Colleges, of District Udhampur.
c) The applicant must fall under any one of the following:
o Antyodaya Anna Yojana (AAY) category; or
o Below Poverty Line (BPL) category; or
o Low-income group having an annual family income not exceeding Rs. 2.50 lakh.
d) Students who have already stayed in Gaddi-Sippi hostel Udhampur for three (03) years (for UG course) and two (02) years for (PG course) shall not be eligible for fresh admission in hostel.
e) Students who are already residing in the ST/Gaddi-Sippi Hostel for UG courses and are seeking admission in hostel for PG Course(s) shall have to apply afresh provided they do not fall under condition (d).

Selection Procedure
Admissions shall be made strictly on merit in accordance with the point-based selection system prescribed and preferences as notified under the Admission Policy notified Vide Government Order No. 24-JK (TAD) of 2026 dated 03.06.2026.

Documents Required to be attached with application form:
Applicants shall submit self-attested copies of the following documents:
1. Domicile Certificate.
2. Valid Scheduled Tribe Certificate indicating Gaddi/Sippi status.
3. Valid AAY/BPL Ration Card, wherever applicable.
4. Income Certificate (in case of applicants under the low-income group category).
5. Aadhaar Card.
6. Marks Certificate of the qualifying examination (i.e 12h or Graduation).
7. Certificate from concern Head of Institution (HoI) regarding admission and continuation of course during 2026-27 as regular student.
8. Death Certificate(s) in case of orphan applicants.
9. Recent passport-size photograph affixed on application form at the space provided and duly attested by HoI concern.

Submission of Applications
The prescribed application form may be obtained from Directorate office or the offices of concern Deputy Directors, Tribal Affairs Department concerned or Warden of ST/Gaddi-Sippi Hostel Udhampur, or may be downloaded from the official website of the Tribal Affairs department, J&K(https://tribalaffairs.jk.gov.in)

Completed application forms, along with all requisite documents, shall be submitted in the office of Directorate of Tribal Affairs J&K Srinagar (Dalgate Suleiman Complex, Second Floor Srinagar) or Deputy Director Tribal Affairs Jammu (Gandhi Nagar, Near District Police Line, Jammu) or in the office of Warden ST/Gaddi-Sippi Hostel Udhampur or through email (tribalaffairsjk.nic@gmail.com) by or before 05.09.2026.

Important Dates:
o Date of Commencement of submission of application forms: 22/08/ 2026
o Last date for submission of applications: 05/09/2026
o Publication of selection/waiting list: To be notified separately.
o

General Instructions:
o Incomplete applications or applications received after the prescribed last date shall not be entertained.
o Mere submission of an application shall not confer any right to admission.
o Admissions shall be strictly as per the provisions of admission policy notified Vide Government Order No. 24-JK (TAD) of 2026 dated 03.06.2026 read with amendment, if any.
o The decision of the Selection committee headed by Director Tribal Affairs, J&K, regarding selection and admission shall be final and binding.

Director
Tribal Affairs, J&K

DIPK-4874/26
Dated: 22/08/2026

ANNEXURE A
GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
Admission form for admission in ST-(G&B/Gaddi -Sippi) Hostel for the year-

o Name of student__________ Gender__________
o Parentage (Fathers Name)__________
o Residence; village__________ Block__________ Tehsil__________
District__________
o Distance of Hostel from Residence__________ (In Kms)__________
o Fathers occupation__________
o Mother's name__________
o Mothers occupation__________
o Belongs to BPL/AAY__________ (Attach copy of valid BPL/AAY RationCard)
o Reserved Category__________ Sub Tribe/Caste
o Whether Nomad__________ (Yes/No)__________ (Dodhi Gujjar or Bakerwal)
o Whether Orphan (Both Parents)__________ (yes/No) If Yes, attach Death Certificates.
o Whether Orphan (Single Parent)__________ (Yes/No). If yes, attach Death Certificate.
o Aadhar Card No. of student (Attach Copy)__________
Phone/Mobile No:__________
o Email Id:__________
o School in which reading last__________
o School Admission No__________ Date of Admission__________
Date of birth__________ Age (as on 01-Jan)__________
o Class in which reading__________
o Class in which admission is required in hostel__________
o Hostel for which application is being submitted__________
o Marks obtained in 5th /10th class (subject wise).

Photograph

1 English:- __________
2. Math __________
3.Urdu/Hindi __________
4. Science : -__________
5. S.Stud__________
Total Marks:-__________

Percentage of total
Marks obtained__________

Signature of Applicant

Seal and signature of the
concerned Head of the
Institute/Cluster Head

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER QAZIGUND

NOTICE INVITING TENDERS
Tender Inviting Authority: - Block Medical Officer Qazigund
E-Tender Notice No: DATED:

Sub: E-tender is invited for purchase of Drugs/Consumables/Lab reagents/ Dental items for Medical Block Qazigund District Kulgam.

For and on behalf of Government of Union Territory of J&K through the Block Medical Officer Qazigund, e-tender is invited under two bid system (Technical bid and financial bid) from Registered suppliers for purchase Drugs/Consumables/Lab reagents/ Dental items for Medical Block Qazigund.

The cost of the tender documents is Rs.500/- (Five Hundred only) in the shape of Bank Draft (Non-refundable) should be payable to Block Medical Qazigund .

The detailed tender document containing quantity and other terms and conditions, is available on www.jktenders.gov.in and complete bidding process will be online on said e- tender portal, as per following schedule:

Supply of Drugs, Medicines, X-ray Films, Lab Reagents, Consumable items, Disposables and Surgical items.

S.No.	NAME OF ITEM	EMD (In Rs)	Tender/Document Fee (In Rs)
01	Supply of Drugs/ Medicines/Digital X-ray Films /Lab Reagents/Consumable items /Disposables and Surgical items as per BOQ.	5000.00	500.00

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

S.No.	Activity Description	Schedule
01	Date & time for downloading of tenders	25/08/2026 (09:00 am) to 03/09/2026 (06:00 pm)
02.	Any clarification with regard to e-NIT shall be entertained only from (no representation/clarification shall be entertained beyond the stipulated period)	25/08/2026 to 30/08/2026 (During Office Hours)
03.	Start/ Last date & time for submission of tenders	25/08/2026 (09:00 am) to 03/09/2026 (06:00 pm)
04.	Date & Time for opening of technical bids	04/09/2026 (11:30 am)

Complete bidding process will be online at www.jktenders.gov.in (Technical and Price bids shall have to be submitted in electronic format on the said tender portal and in no case be submitted in physical form.

The Block Medical Officer Qazigund reserves the right to accept/reject or cancel any tender or all tenders in full or part thereof without assigning any reason.

The tenders should be submitted strictly in accordance with the provisions of the detailed e-NIT.

Terms and condition:
1. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Block Medical officer Qazigund (tender receiving authority).
2. All the Bidders have to submit Earnest Money amounting to Rs 10000=/ in the shape of CDR/FDR/or Demand Draft in favor of Block Medical Officer Qazigund. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as Non-responsive.
3. The EMD in shape of CDR/FDR/BG of Advertised Cost of 1st lowest responsive (Successful) bidder shall be treated as Performance Security and shall be released after successful delivery of items.
4. The 1st lowest responsive (Successful) bidder shall submit all the hard copies of uploaded documents within 05 Days before fixation of Contract Failure to produce the documents shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
5. For Digital X-rays, only principal/original manufacturer/direct importer authorized distributors for the year 2026-27 shall participate in the bidding process, sub letter shall not be allowed.
6. The rates should be inclusive of all the taxes and Charges.
7. The Earnest Money Deposit in the shape of CDR/FDR/BG of the unsuccessful Bidder shall be released within 07 days after opening the Tender on production of Treasury Challan.
8. The Tender Opening Authority reserves the right to accept or reject any or all tenders or any part of any tender without assigning reason thereof.
9. This tender is valid for a period of one (1) years from the date of award of contract. All terms and conditions shall apply during this period.
10. All bidders must ensure that the company providing the item is an Authorized Company. Bids that do not meet this requirement will be rejected and the next bidder (L2) will be approved.
11. Bidders who have been blacklisted by us are respectfully requested not to participate in this tender. Any such bidder attempting to participate will be blacklisted again.
12. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.into acquaint bid submission process

To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)'as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.

The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.

9.1. Instructions to Bidder (ITB)
a. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury CDR/FDR in the name of Block Medical Officer Qazigund.
b. EMD in the shape of CDR/FDR/BD pledged to Block Medical Officer Qazigund.
c. PAN Card/ GST. No. / GST Acknowledgement receipt with latest GST (3B) and GSTR-(1) certificate shall be furnished in hard copies of ending previous month quarterly.
d. Tender Document Fee Receipt shall have NIT No. & Serial No. Of Work Mentioned on it.
e. The bidders shall produce the original copies of all relevant documents (soft copies to be uploaded) to the office of the within five (05) days after opening of online bids:

Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.

Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid. Besides, original / photocopies of documents related to the bid be submitted physically/ by registered post/through courier before the date specified in Para-1.

Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents in soft copies with the technical bid and no documents in terms of Hard Copies shall be entertained.

DIPK-4883/26
Dated: 22/08/2026

Sd/- Block Medical Officer
Qazigund

اسپین نے مراکش کی سیوٹا،میلیلا کی خودمختاری پر مذاکرات کی تجویز کو مسترد کر دیا

میڈرڈ، 22 اگست (یو این آئی) اسپین نے سیوٹا اور میلیلا پر مراکش کے خودمختاری کے دعوے اور ان دونوں شہروں کے مستقبل کے بارے میں بات چیت کے لیے دوطرفہ میکانزم قائم کرنے کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ مراکش کے وزیر انصاف عبداللطیف وہبی نے جمعہ کے روز دو خود مختار شہروں پر اپنے ملک کے تاریخی اور جغرافیائی حقوق کا اعادہ کیا اور اسپین کے ساتھ اپنے مستقبل کے بارے میں بات چیت کے لیے ایک طریقہ کار ترتیب دینے کی تجویز پیش کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ہسپانوی وزارت خارجہ نے یہ کہتے ہوئے ردعمل ظاہر کیا کہ اسپین نے مراکش کو ان دعووں سے واضح اور سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ اسپین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سیوٹا اور میلیلا اس کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا حصہ ہیں اور اس لیے ان کا تعلق یورپی یونین کے علاقے سے ہے۔ مسٹر وہبی نے عوامی ٹیلی ویژن چینل 2 ایم کو انٹرویو دیتے ہوئے مراکش کے موقف کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ رباط کا ان دونوں شہروں پر اپنا دعویٰ ترک کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ اسپین کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کا حصہ رہنا چاہیے۔ مراکش کے وزیر انصاف نے دونوں شہروں کے مستقبل پر بات چیت کرنے اور "دیرپا حل" تلاش کرنے کے لیے ایک دوطرفہ میکانزم بنانے کی تجویز پیش کی۔ ان کی تجویز کے مطابق، ایسے کسی بھی عمل کا حتمی نتیجہ سیوٹا اور میلیلا کا مراکش سے الحاق ہونا چاہیے۔ مسٹر وہبی کا بیان سیوٹا میں جاری ہجرت کے بحران کے درمیان آیا ہے۔ جولائی کے اواخر میں مراکش سے ہزاروں لوگ شہر میں داخل ہوئے، جو مہاجرین کو سنبھالنے کی اس کی صلاحیت سے زیادہ تھے اور اس کے نتیجے میں متعدد اموات ہوئیں۔

برسلز کے پولیس اسٹیشن پر مسلح افراد کی فائرنگ،کوئی جانی نقصان نہیں

برسلز، 22 اگست (یو این آئی) بیلجیم کے دارالحکومت برسلز کے اینڈرلخت ضلع میں جمعہ کی دیر رات دو نقاب پوش مسلح افراد نے ایک پولیس اسٹیشن پر فائرنگ کر دی، تاہم واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ بیلجیم کے میڈیا نے یہ اطلاع دی۔ رپورٹس کے مطابق مشتبہ افراد رات تقریباً 30:11 بجے ڈیمولین اسٹریٹ پر واقع پولیس اسٹیشن پہنچے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ ایک شخص نے مبینہ طور پر اے کے-47 طرز کے ہتھیار سے عمارت پر فائرنگ کی جبکہ دوسرا شخص اس حملے کی ویڈیو بناتا رہا۔ برسلز ساؤتھ پولیس زون کے مطابق افسران کو رات تقریباً 40:11 بجے پولیس اسٹیشن پر فائرنگ کی اطلاع ملی۔ پولیس زون نے بتایا کہ عمارت پر گولیوں کے نشانات واضح طور پر دیکھے گئے، جبکہ مرکزی دروازے اور شیشے کے دروازوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ سیاہ لباس اور نقاب پہنے دونوں مشتبہ افراد حملے کے بعد ایک مشترکہ برقی اسکوٹر پر سوار ہو کر فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے وقت پولیس اسٹیشن عوام کے لیے بند تھا، تاہم محکمے کے پولیس اہلکار عمارت کے اندر موجود تھے۔ کسی اہلکار یا دیگر شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ برسلز پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر نے بیلسٹک ماہر مقرر کیا ہے، جبکہ وفاقی عدالتی پولیس کی لیبارٹری جائے وقوعہ سے شواہد کا جائزہ لے رہی ہے۔

برطانیہ میں پولیس کی گاڑی اور کار کے تصادم میں متعدد افراد ہلاک

لندن، 22 اگست (یو این آئی) برطانیہ میں مڈلزبرو کے قریب ہفتہ کی علی الصبح پولیس کی گاڑی اور کار کے درمیان تصادم میں کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ مقامی حکام کے مطابق یہ حادثہ شمالی یارکشائر کے ساؤتھ بینک میں اے 66 پر پیش آیا۔ مقامی میڈیا نے کلیولینڈ پولیس کے حوالے سے بتایا کہ آج تقریباً 39:3 بجے ساؤتھ بینک میں اے 66 پر پولیس کی ایک گاڑی اور ووکس ویگن پساٹ میں تصادم ہوا۔ بدقسمتی سے اس حادثے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی سروس کی بڑی تعداد میں گاڑیاں جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور سڑک کچھ دیر کے لیے بند رہے گی۔ نارتھ ایسٹ ایمبولینس سروس کو دو گاڑیوں کے تصادم کی اطلاع ملی۔ چودہ ہنگامی ٹیمیں جائے وقوعہ پر بھیجا گیا، جن میں ایمبولینس کا عملہ، ایک ماہر پیرامیڈک، ایک خطرناک ایریا ریسپانس ٹیم اور گریٹ نارتھ ایئر ایمبولینس سروس کا ایک ڈاکٹر شامل ہے۔ پولیس نے ابھی تک مرنے والوں کی صحیح تعداد کی تصدیق نہیں کی ہے۔ ریڈکار حلقہ کی ایم پی اینا ٹرلی نے کہا: "میں آج صبح اے 66 پر ہونے والے مہلک حادثے کی خبر سے بہت غمزدہ ہوں۔ میرے خیالات جانیں گنوانے والوں کے خاندانوں اور پیاروں کے ساتھ اور اس ہولناک واقعے سے متاثر ہونے والوں کے ساتھ ہیں۔" پولیس نے بتایا کہ اہلکار متوفی کی شناخت اور ان کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق جائے وقوعہ پر صورتحال تیزی سے بدل رہی تھی۔ حادثے کے بعد اے 66 کو بند کر دیا گیا تھا۔

OFFICE OF THE PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE SRINAGAR

Advertisement Notification No. 02 (TWO)

Dated: 22-08-2026

Subject:- Filling up of the vacancies of Class IVth posts.

Offline applications are invited on the prescribed format, attached to this advertisement Notice as Annexure 'A' from the eligible candidates of UT of Jammu & Kashmir for filling up of vacancies of Class-IV posts in the Courts of District Srinagar. The details with regard to Category & Number of posts, Pay level, Educational Qualification, Reservation, etc are as under;

Total Number of Posts: 17 (Seventeen).

S.No	Name of the Post	Minimum Educational qualification	OM	SC	ST1	ST2	RBA	OBC	EWS	ALC	Total No. of posts
01	Process Server (19900- 63100)	10+2	01	X	01	X	X	X	X	X	02
02	Orderly, Chowkidar (14800- 47100)	10th Pass	08	01	01	01	01	01	01	01	15

Note:
A. The vacancy Position may increase or decrease depending upon the actual Availability of vacancies at the time of making final selection.
B. Candidates who had already applied under notification No. 04 of 2024 dated 16.05.2024 for the said posts need not to apply afresh.

Eligibility.
I) Educational Qualification:
a) For the posts of Process server, the candidate must have passed 10+2 examination from any recognised Board.
b) For the post Orderlies, Chowkidar the candidate must have passed 10th (Matric) examination from any recognised Board.
II) Domicile:
The candidate should be resident of UT of Jammu & Kashmir possessing a domicile certificate in terms of Notification issued by the General Administration Department of UT of J&K vide S.O. 166 dated 18.05.2020.

The requirement of age as on 01-01-2026 for open merit and various reserved categories is as under.

S.No	Category	Maximum age limit	Not born before	Not born after
01	OM	40 Years	01-01-1986	01-01-2008
02	RBA	43 Years	01-01-1983	01-01-2008
03	SC	43 Years	01-01-1983	01-01-2008
04	ST	43 Years	01-01-1983	01-01-2008
05	OBC	43 years	01-01-1983	01-01-2008
06	EWS	43 Years	01-01-1983	01-01-2008
07	ALC/IB	43 Years	01-01-1983	01-01-2008

IV) .The application forms for the aforementioned posts can obtained from the office of Principal District & Sessions Judge Srinagar during office hours from 24th of August 2026 till 22nd of September, 2026 The application forms can be downloaded from the official website of District Court Srinagar (https//srinagar.dcourts.gov.in). If a candidate intends to apply for two or more posts, he/ she shall apply separately for each post.

V) . The duly filled up application forms shall be submitted in the office of Principal District && Sessions Judge, Srinagar (Administrative Section) during office hours and no application form shall be accepted after the cut off date i.e 22nd of September 2026. In case of applications submitted through Registered Post, the last date for submission shall be 25th of September, 2026. Application forms submitted other than the offline mode shall not be accepted.

VI) Application forms shall be supported with the self attested copies of the following documents.
a) Qualification/Marks Certificate
b) Date of Birth Certificate (Matriculate)
c) Domicile certificate
d) Category Certificate (if any)

VII) A candidate shall have to deposit fee of ^300/- (Rupees. Three Hundred only) in the shape of Demand Draft from J&K Bank Ltd. Favouring Principal District & Sessions Judge, Srinagar.
VIII) Qualification acquired after the last date of submission of application form shall not be taken into consideration.
X) Mode of selection. The selection for the said posts shall be made on the basis of merit obtained in interview/Viva Voce only.
XI) The reservation for various categories would be determined as per the provisions of S.O. 176 dated 15.03.2024 and S.O 305 dated 21.05.2024.
XII) No TA/DA shall be paid to the candidates for the aforesaid Interview/Viva Voce.
XIII) The eligible candidates shall have to appear in the Interview/Viva Voce on the date/s notified separately. No separate call letters shall be issued individually, however wide publicity shall be given through print and electronic media and official website (https://srinagar.dcourts.gov.in) of the court about venues, date of interview for the information of eligible candidates. The aspiring candidates on their own interest are impressed upon to keep track by visiting the aforementioned official website of District Court Srinagar. No claim of being unaware of the schedule dates for the interview shall be entertained.
IX) In-service candidates can route their application forms through proper channel.

Haq Nawaz Zargar
Pr. District & Sessions Judge, Srinagar

DIPK-4898/26
Dated: 22/08/2026

Annexure-A
APPLICATION FORM FOR FILLING OF CLASS IVth POSTS IN DISTRICT JUDICIARY SRINAGAR

Advertisement Notification No: __________ Date__________

Name of the Post: __________

Name of the candidate: __________
(In Block Letters)
Fathers Name: __________
(In Block Letters)
Date of Birth (as per the matriculation certificate)_____/_____/_____

Permanent Address:
Village:__________ Tehsil: __________
District:__________ Pin code:__________

Present postal Address: __________

Contact details: Mobile No:__________ e-mail:__________
Reservation Category (if any): __________
Whether the candidate is the domicile of UT of J&K: Yes ☐ No ☐

Qualification details:

S. No	Qualification	Marks obtained	Board	Remarks

Documents Annexed:
a) Qualification Certificate. Yes ☐ No ☐
b) Date of Birth Certificate. Yes ☐ No ☐
c) Domicile certificate issued by the competent authority. Yes ☐ No ☐
d) Reservation Certificate Yes ☐ No ☐

Payment details:
Draft No:__________ Bank/Branch Name:__________
Dated: __________ Amount: __________

Declaration by the Candidate:

I hereby declare that the entries in this application form are true and correct to the best of my knowledge. In case of any misrepresentation of facts or concealment of information, I shall be liable for cancellation of my candidature without any notice.

Signature of the candidate

قوم کی تعمیر حکومت اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری/لوک سبھا اسپیکر

مہیشوری سماج کی خدمت، قربانی، لگن اور سماجی ذمہ داری کی شاندار اور قابل تقلید روایت رہی ہے

جے پور، 22 اگست: لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ مہیشوری سماج کی خدمت، قربانی، لگن اور سماجی ذمہ داری کی شاندار اور قابل تقلید روایت رہی ہے، جس نے معاشرے کو نئی سمت دینے کے ساتھ نسلوں کو خدمتِ خلق کے لیے تحریک دی ہے۔ وہ جے پور میں مہیشوری انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ سینٹر کی سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اوم برلا نے انسانیت کی خدمت کے سفر میں ایک نئے اور اہم باب کے آغاز پر مہیشوری سماج، جے پور کو مبارکباد دی۔ انہوں نے سماج کی جانب سے تعلیم کے فروغ میں دی گئی تاریخی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 1926 میں، جب ہندوستان برطانوی دورِ حکومت میں تھا اور شہروں و دیہات میں تعلیمی مواقع محدود تھے، مہیشوری سماج کے دوراندیش افراد نے تعلیم کو ایک باشعور، مہذب اور ترقی پسند معاشرے کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا۔ محدود وسائل اور مشکلات کے باوجود انہوں نے اجتماعی طور پر وسائل اور توانائیاں جمع کر کے اسکولوں اور تعلیمی اداروں کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ مہیشوری سماج نے تحریکِ آزادی میں بھی قابلِ ذکر کردار ادا کیا اور باماشاہ سے وابستہ قربانی اور حب الوطنی کی لازوال روایت کو آگے بڑھایا۔ مشکل حالات میں بھی سماج نے عوامی خدمت کے عزم کو برقرار رکھا اور جہاں تعلیمی سہولیات موجود نہیں تھیں وہاں اسکول قائم کیے، جبکہ دور دراز علاقوں سے آنے والے

مسافروں کے لیے دھرم شالائیں بھی تعمیر کیں۔ انہوں نے کہا کہ مہیشوری سماج کی خدمت کسی ایک شعبے تک محدود نہیں رہی بلکہ اسکولوں اور تعلیمی اداروں سے لے کر اسپتالوں، ڈسپنسریوں، کمیونٹی سینٹروں، ہاسٹلوں اور وظائف تک سماج نے عوام کی ضروریات اور مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے اجتماعی اور ہمدردانہ انداز میں ان کے حل کی کوشش کی ہے۔ اوم برلا نے کووڈ-19 وبا کے دوران ہندوستان کی اجتماعی سماجی شعور اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کی قدیم روایت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مشکل وقت میں اجتماعی ذمہ داری، ہمدردی اور ہندوستانی تصور 'وسودھیو کٹمبکم' یعنی پوری دنیا ایک خاندان ہے، نے معاشرے کو مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لیے اخلاقی طاقت اور حوصلہ فراہم کیا۔

چنئی اعلامیہ متفقہ طور پر منظور، برکس ممالک کا سائنس و ٹیکنالوجی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

انسانوں کو مرکز میں رکھتے ہوئے عالمی جنوب، نوجوان اختراع کاروں اور مشترکہ تحقیق کو ترجیح دی جائیگی/جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 22 اگست: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم اور وزیر مملکت برائے وزیر اعظم دفتر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت کی صدارت میں منعقدہ 14 ویں برکس سائنس وزارتی میٹنگ کے اختتامی اجلاس میں 'چنئی اعلامیہ' کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے شعبوں میں موثر، مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار تعاون کا فریم ورک تشکیل دینے کے برکس کے عزم کی تجدید کی گئی ہے۔ بھارت کی برکس صدارت میں منظور کیے گئے چنئی اتفاق رائے میں

سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے تعاون کے مرکز میں انسانوں کو ترجیح دینے والا نقطہ نظر رکھا گیا ہے۔ اس میں پائیدار ترقی، مضبوط اور معیاری اقتصادی نمو، سماجی شمولیت اور برکس ممالک کے عوام کی فلاح و بہبود اور معیارِ زندگی بہتر بنانے کے لیے اختراع اور ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا گیا ہے۔ اختتامی خطاب میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اجلاس میں ہونے والی بات چیت نے ایک مضبوط، جامع اور پائیدار مستقبل کی تعمیر میں سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے مرکزی کردار کی توثیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور ہائی پرفارمنس کمپیوٹنگ سے لے کر کوانٹم ٹیکنالوجیز، جدید مواد، بایو ٹیکنالوجی، صحت، موسمیاتی تبدیلی اور پائیداری تک مختلف شعبوں میں ہونے والی گفتگو اس بات کی عکاس ہے کہ برکس ممالک مشترکہ اقدامات کے ذریعے مواقع اور چیلنجز سے نمٹ سکتے ہیں۔ چنئی اتفاق رائے میں برکس کے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے تعاون میں بڑھتی ہوئی پختگی اور وسعت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے تحت 14 موضوعاتی ورکنگ گروپس، برکس ینگ سائنٹسٹ فورم کے 11 ایڈیشن، ینگ انوویٹرز پرائز کے 9 ایڈیشن اور برکس سائنس، ٹیکنالوجی و اختراع فریم ورک پروگرام کے 9 اعلانات شامل ہیں۔ اعلامیہ کے مطابق یہ سرگرمیاں برکس سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع شراکت داری میں بڑھتی ہوئی طاقت، سرمایہ کاری اور مسلسل تعاون کی عکاسی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت کی صدارت کا موضوع 'مضبوطی، اختراع، تعاون اور پائیداری کے لیے تعمیر' عملی شراکت داری، مضبوط تحقیقی نیٹ ورکس، سائنسی صلاحیتوں کی زیادہ نقل و حرکت، مشترکہ تحقیقی بنیادی ڈھانچے اور نوجوان محققین و اختراع کاروں کے لیے مزید مواقع میں تبدیل ہونا چاہیے۔

چار سال سے کم عمر بچوں کیلئے مخصوص ادویاتی مرکبات کے استعمال پر پابندی

حکومت نے کلورفینیرامین میلیٹ اور فینائل ایفرین پر مشتمل ادویات پر پابندیاں عائد کر دیں

نئی دہلی، 22 اگست: نیوز ڈیسک: کم عمر بچوں کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے کلورفینیرامین میلیٹ اور فینائل ایفرین ہائیڈروکلورائیڈ پر مشتمل تمام فکسڈ ڈوز کمبی نیشنز (ایف ڈی سیز) کی تیاری، فروخت اور تقسیم پر پابندیاں عائد کرتے ہوئے واضح انتباہ درج کرنا لازمی قرار دیا ہے کہ یہ ادویات چار سال سے کم عمر بچوں کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔ اس سے قبل 15 اپریل 2025 کو جاری نوٹیفکیشن ایس او 1717 (ای) کے ذریعے کلورفینیرامین میلیٹ اور فینائل ایفرین ہائیڈروکلورائیڈ پر مشتمل بعض ایف ڈی سیز پر اسی عمر سے متعلق انتباہ کے ساتھ پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ تازہ ترین نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ شرط ان دونوں اجزا پر مشتمل تمام فارمولیشنز تک توسیع دے دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ایک ماہر کمیٹی اور ڈرگز ٹیکنیکل ایڈوائزری بورڈ (ڈی ٹی اے بی) کی

سفارشات کے بعد کیا گیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ ایسے ادویاتی مرکبات کا استعمال چار سال سے کم عمر بچوں کے لیے خطرات کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ ان کے لیے زیادہ محفوظ متبادل دستیاب ہیں۔ حکومت نے دوا ساز کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ ان فارمولیشنز کے لیبل، پیکیج میں موجود ہدایات اور تشہیری مواد پر واضح طور پر یہ انتباہ درج کیا جائے: "فکسڈ ڈوز کمبی نیشن چار سال سے کم عمر بچوں میں استعمال نہیں کیا جائے گا۔" یہ نوٹیفکیشن عوامی صحت کے مفاد میں ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 کی دفعہ 26 اے کے تحت جاری کیا گیا ہے اور سرکاری گزٹ میں اشاعت کے دن سے نافذ العمل ہو گیا ہے۔ سرکاری گزٹ میں جاری نوٹیفکیشن میں مذکورہ ادویاتی مرکبات سے متعلق تفصیلات اور پابندیوں کی مکمل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

مغربی بنگال کے پہاڑی علاقوں کے لیے جلد مستقل سیاسی حل کا وعدہ

امت شاہ کا پہاڑی آبادی کی شناخت اور آئینی حیثیت سمیت مختلف مطالبات پر تفصیلی تبادلہ خیال

نئی دہلی، 22 اگست: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں آج سلی گڑی میں مغربی بنگال کے پہاڑی علاقوں کے مختلف فریقوں اور نمائندوں کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سوبھیندو ادھیکاری بھی موجود تھے۔ اجلاس میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے اعلیٰ نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں سیاسی نمائندوں، رکن پارلیمنٹ راجو بستا، رکن پارلیمنٹ ہرش وردھن سرنگلا، پہاڑی امور کے وزیر وشال لاما، جی جے ایم رہنما انمول گرونگ، جی این ایل ایف رہنما من گھسنگ، ارکان اسمبلی بھارت چھیتری، سونم لاما اور نومان رائے، سی پی آر ایم رہنما جے پی رائے، گورکھائی سو رہنما دوا پاکھرین، سیسل رہنما پرکاش رائے اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران مغربی بنگال کی پہاڑی آبادی سے متعلق تمام امور پر تفصیلی

تبادلہ خیال کیا گیا۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں کی علیحدہ شناخت، مستقل سیاسی حل اور آئینِ ہند کے تحت شناخت و تسلیم کیے جانے سے متعلق مطالبات بھی زیرِ غور آئے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے آئینِ ہند کے دائرے میں رہتے ہوئے پہاڑی علاقوں کے لوگوں کے لیے جلد مستقل سیاسی حل فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے برادری کے دیگر مطالبات پر بھی ہمدردانہ غور کرنے کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ مرکز کی جانب سے مناسب مالی معاونت کے ذریعے زیرِ التوا تمام مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے گا۔ مستقل سیاسی حل کے لیے طے پانے والے معاہدے کی تفصیلات اور طریقۂ کار کو حتمی شکل دینے کے لیے سابق ڈپٹی نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر اور موجودہ مذاکرات کار پنکج کمار سنگھ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

منگرول اینٹی سب میرین جنگی جہاز بھارتی بحریہ کے حوالے

تیار کردہ جنگی جہاز 80 فیصد سے زائد دیسی ٹیکنالوجی سے لیس

نئی دہلی، 22 اگست: نیوز ڈیسک: کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (سی ایس ایل)، کوچی کی جانب سے تیار کردہ تیسرا اینٹی سب میرین وارفیئر شیلو واٹر کرافٹ 'منگرول' 21 اگست کو بھارتی بحریہ کے حوالے کر دیا گیا۔ یہ جہاز زیرِ آب نگرانی، ساحلی علاقوں میں آبدوز شکن کارروائیوں، کم شدت کی بحری کارروائیوں اور بارودی سرنگوں سے متعلق آپریشنز کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ 'منگرول' میں 80 فیصد سے زائد دیسی مواد استعمال کیا گیا ہے، جو ملکی دفاعی پیداوار اور خود انحصاری کی جانب اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ جہاز کو واٹر جیٹس کے ذریعے چلایا جاتا ہے اور یہ جدید ترین تارپیڈوز، اینٹی سب میرین راکٹس، جدید ریڈار اور سونار نظام سے لیس ہے۔ 'منگرول' کا نام گجرات کے ضلع جوناگڑھ میں واقع ساحلی شہر اور چھوٹی بندرگاہ 'منگرول' کے نام پر رکھا گیا ہے، جو سمندری ماہی گیری کی صنعت کے ایک اہم مرکز کے طور پر معروف ہے۔

EPFO نے اداروں سے ملازمین کے اندراج مہم سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی

نئی دہلی، 22 اگست: ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے اداروں سے ایمپلائز انرولمنٹ کمپین 2026 سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔ یہ مہم 29 جون 2026 سے نافذ کی گئی ہے اور یکم اپریل 2009 سے 31 مارچ 2026 کے دوران ای پی ایف کوریج سے باہر رہ جانے والے اہل ملازمین کو پروویڈنٹ فنڈ، پنشن اور انشورنس کی سماجی تحفظ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک مرتبہ کا خصوصی موقع فراہم کرتی ہے۔

بھارت اور ماریشس کے درمیان توانائی کے شعبے میں اہم معاہدے

ہائی اسپیڈ ڈیزل اور ایوی ایشن ٹربائن فیول کی مکمل درآمدی ضرورت پوری کرے گا/پوری

نئی دہلی، 22 اگست: پٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے 20 سے 21 اگست 2026 تک ماریشس کا سرکاری دورہ کیا۔ دورے کے دوران بھارت اور ماریشس نے تیل و گیس کے شعبے میں تعاون کے لیے حکومت سے حکومت کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کا

تبادلہ کیا، جبکہ انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل) اور ماریشس کی اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن (ایس ٹی سی) کے درمیان پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے لیے طویل مدتی فروخت و خرید معاہدہ بھی طے پایا۔ 20 اگست کو وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ماریشس کے وزیر اعظم ڈاکٹر نوین چندر رام گولم سے ملاقات کی۔ اس موقع پر طے پانے والے معاہدے کے تحت آئی او سی ایل ماریشس کی موٹر اسپرٹ (ایم ایس)، ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) اور ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کی پوری درآمدی ضرورت فراہم کرے گا۔

برکس نوجوان وزرائے کھیل کا اجلاس وشاکھاپٹنم میں اختتام پذیر

نوجوانوں کے تعاون اور ترقیاتی عمل میں ان کی بامعنی شمولیت کے فروغ پر مشترکہ اعلامیہ منظور

وشاکھاپٹنم، 22 اگست: برکس نوجوان وزرائے امور کا اجلاس جمعہ کو وشاکھاپٹنم میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ وزارت امور نوجوانان و کھیل کے محکمہ امور نوجوانان کی جانب سے منعقدہ اجلاس کی صدارت مرکزی وزیر امور نوجوانان و کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کی، جبکہ وزیر مملکت برائے امور نوجوانان و کھیل محترمہ رکشا کھڈسے اور محکمہ امور نوجوانان کے سکریٹری سنیل پالیوال بھی موجود تھے۔ اجلاس میں برکس نوجوان سربراہی اجلاس اور برکس یوتھ کونسل کے اجلاس کے نتائج کو بنیاد بناتے ہوئے نوجوانوں سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ برکس رکن اور شراکت دار ممالک کے

نوجوان نمائندوں، نوجوان رہنماؤں، پالیسی سازوں اور اعلیٰ حکام نے اجلاس میں شرکت کی، جس کے دوران تجربات کے تبادلے اور نوجوانوں سے متعلق اہم مسائل پر مشترکہ اقدامات کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت نے 2047 کا وژن دستاویز تیار کیا ہے، جب ملک آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے سیاسی پس منظر کے بغیر ایک لاکھ نوجوان رہنماؤں کو تیار کرنے کا واضح ہدف دیا ہے، جو ملک کو اس وژن کی تکمیل کی جانب لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسی جذبے کے تحت متعدد اقدامات شروع کیے گئے ہیں اور نوجوانوں کے لیے 'مائی بھارت' کو رضاکارانہ خدمات، تعلیم، قیادت اور شہری شمولیت کے لیے ایک جامع پلیٹ فارم کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق اس پلیٹ فارم پر اب تک 2 کروڑ 50 لاکھ سے زیادہ نوجوان رجسٹر ہو چکے ہیں۔

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201050001666 and Installation No. 14823-R1-L 0.50 was on the name of Noor Mohammad C/o Ali Mohmmmad R/o Nai Sarak Haba Kadal Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Div-I (Basant Bagh) or Sub Division Habba Kadal within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Ashraf Mugloo S/o Ali Mohammad Mugloo R/o Naisadak Habba Kadal Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, MUKHTAR AHMAD MIR, Father of NASIR ABBAS MIR, R/O MAMGUND, hereby inform the general public that I am applying for a Birth Certificate of my son, his Parentage/Date of birth has been wrongly mentioned in aadhar card as Makhtar Ahmad Mir DOB:-10-02-2012 instead as Mukhtar Ahmad Mir DOB:-15-09-2012, Now I am applying for its correction.In this regard if any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit the same in writing to the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

PUBLIC NOTICE

I, GHULAM MOHAMMAD DAR, Father of MOOMIN GULZAR, R/O Gundipora, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate of my son, MOOMIN GULZAR.

Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit the same in writing to the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

Name of Child: MOOMIN GULZAR
S/O: GHULAM MOHAMMAD DAR
Date of Birth: 24-07-2013
R/O: Gundipora

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Javid Ahmad Lone S/o Ghulam Ahmad Lone R/o Zewan (Applicant)

V/s

Registrar Births & Deaths, Srinagar Municipal Corporation (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant's son namely Mehran Javid S/o Javid Ahmad Lone R/o Zewan as 09/10/2010 at Home at Zewan

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's son he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 21.08.2026

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

PUBLIC NOTICE

I want to change the name of my Daughter from SHAH HAWIYA RIYAZ to SHAH AYIZA for all future purposes. Henceforth, she shall be known and addressed as SHAH AYIZA. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Muslim Public School Sajad Abad Chattabal Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Riyaz Ahmad Darzi F/o SHAH AYIZA

PUBLIC NOTICE

I have lost RC of my Motor Car bearing No. JK05K-4138 somewhere. Now I am applying for its duplicate. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact ARTO Baramulla within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mehraj ud din Dar S/o Ghulam Mohd Dar R/o Gundi Jahangir Sonawari Bandipore

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the name recorded in my account maintained with Jammu & Kashmir Bank, Budgam Branch, have been entered incorrectly.The correct particulars are as follows: Account No.: 0078041000003779 Bank & Branch: Jammu & Kashmir Bank, Budgam Branch Incorrect Name: TANVEER RIYAZ Correct Name: MOHAMMAD TANVEER LONE hereby request the concerned authorities of Jammu & Kashmir Bank to kindly update/correct my name in the bank records as mentioned above.This notification is issued for the information of all concerned and for future reference.

MOHAMMAD TANVEER LONE
Hooru, Budgam Place: Budgam Date: 21-08-2026

PUBLIC NOTICE

I have to change my Account Number name from JB Furnishings to M/s Jahangir Furnishings. If anybody have any objection regarding this may contact the concerned office within the period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Jahangir Ahmad Zadoo R/o Chatabal Patlipora Bala Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public and all concerned Authorities that My name has been incorrectly recorded as Mahnaz jan in her date of Birth certificate Bearing Registration no 77 Mc /BD/BD/2012/487 Dated 16/06/2012 the correct name is Mehnaaz Manzoor if any person has any objection please contact municipal committee Budgam with in 7 days after due date no objection will be accepted

Mehnaaz Manzoor D/o Manzoor Ahmad Ahanger R/o Ompora Budgam

PUBLIC NOTICE

My Daughter Dipti Shrestha is reading in 7th Class in Govt. Girls Middle School Amirakadal Srinagar. I want to change her name in the school records from her old name Dipti Shrestha to new name as Shanti Maya Shrestha. Now she will be known as per her new name as Shanti Maya Shrestha. Anybody having any objection in this regard, may fulfill their objections in the office of the concerned school within 07 days from the publication of this notice.

Diller Ram Shrestha R/o Kawshaadi Nepal
At Present: Mirabad Batamaloo Srinagar

ہومی بھابھا سینٹر فار سائنس ایجوکیشن
ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامنٹل ریسرچ

قومی اولمپیاڈ پروگرام 2026-2027
فلکیات، حیاتیات، کیمسٹری، طبیعیات اور جونیئر سائنس میں

اس پروگرام میں شرکت کے خواہش مند تمام طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ متعلقہ قومی معیاری امتحانات (NSEs) (سائنس مضامین کے لیے) میں شرکت کریں۔ یہ امتحانات انڈین ایسوسی ایشن آف فزکس ٹیچرز (IAPT) کی جانب سے 21 اور 22 نومبر 2026 کو منعقد کیے جائیں گے۔ NSE میں کامیابی 2027 کے متعلقہ بین الاقوامی اولمپیاڈ میں شرکت کی جانب پہلا قدم ہے۔

رجسٹریشن کے لیے:
NSEs: https//:www.iapt.org.in
(21 اگست تا 14 ستمبر 2026)
مزید تفصیلات کے لیے: **https//:olympiads.hbcse.tifr.res.in**
https//:www.iapt.org.in
cbc48143/11/0005/2627

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

جو دیگر بزنس سکولز کے لئے ایک متاثر کن مثال اور رول ماڈل بن چکے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں لوگ ان کامیابیوں کو ایک معیار اور مثالی نمونے کے طور پر یاد کریں گے اور ان کی تقلید کی کوشش کریں گے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے دُنیا کے تین معتبر ترین بزنس سکولوں ہارورڈ جو کیس بیسڈ لرننگ کے نظم وضبط پر استوار ہے، سٹینفورڈ جس نے سلیکون ویلی کے ذریعے کلاس روم کو حقیقی دُنیا کے کاروباری شعبے سے جوڑا اور وارٹن جس نے عالمی سرمایہ کاری کی منڈیوں کی پیچیدگیوں میں مہارت حاصل کیا کی بنیاد کی داستانوں کا حوالہ دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ان اداروں میں سے ہر ایک نے ہر شعبے میں سب کچھ بننے کی کوشش کے بجائے ایک منفرد تصور کو اپنایا اور نسل در نسل صبر و استقامت کے ساتھ اس پر عمل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ اُنہوں نے کہا کہ آئی آئی ایم جموں بھی اب اسی طرح کے ایک ایک نقطۂ آغاز پر کھڑا ہے اور آنے والے برسوں میں اس کے فیصلے آئندہ دہائیوں تک اس کی شناخت طے کریں گے۔ اُنہوں نے آئی آئی ایم جموں کے لئے چار اہم ترجیحات پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"ایک منفرد تعلیمی شناخت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ مغربی بزنس سکولوں سے حاصل کئے گئے کیس سٹڈیز پر بنیادی انحصار کرنے کے بجائے آئی آئی ایم جموں کو ہندوستانی کاروباری حقیقتوں پر مبنی کیس رائٹنگ کی اپنی روایت قائم کرنی چاہیے جس میں جموں و کشمیر اور لداخ کو درپیش منفرد چیلنج اور کاروباری چیلنجز بھی شامل ہوں۔ تجرباتی تعلیم، ہمیں تعلیم کو لیکچر ہال سے باہر لے جانے کی ضرورت ہے۔ ہر طالب علم کو گریجویشن سے قبل ایک حقیقی اور ٹھوس منصوبے پر کام کرنا چاہیے، خواہ وہ ادارے کے انٹرپرینیورشپ سینٹر کے ذریعے ہو، کسی پالیسی چیلنج کے ذریعے ہو یا اس کے سٹینڈرڈ سال بزنس ڈیولپمنٹ کے تعاون سے مقامی کاروباری اداروں کے ساتھ براہ راست کام کے ذریعے ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ واضح سمت کے ساتھ تحقیق ہماری توجہ کا مرکز ہونی چاہیے۔ ادارے کی تحقیقی پیداوار میں تیز رفتار ترقی کو آگے بڑھاتے ہوئے سرحدی معیشتوں، دیرپا ترقی اور فرنٹیئر انٹرپرینیورشپ سے متعلق موضوعات پر مزید توجہ مرکوز کی جانی چاہیے جہاں آئی آئی ایم جموں کی قیادت کے لئے منفرد مقام حاصل ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"پلیس منٹس کو قومی تعمیر کی ایک کوشش کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ مجھے اُمید ہے کہ ایک دہائی کے اندر آئی آئی ایم جموں کے فارغ التحصیل طلباء بڑی کمپنیوں کی تشکیل تو اور نمایاں کاروباری اداروں کے قیام میں اپنے کردار کے لئے پہچانے جائیں گے۔ ہر گریجویٹ کو 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے قومی مقصد میں اپنا حصہ ادا کرنے والے فرد کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔" اُنہوں نے کہا کہ اصل امتحانات کارپوریٹ بورڈ روموں، مارکیٹوں اور زندگی میں ہی ہوتے ہیں جہاں اعداد و شمار اکثر نامکمل ہوتے ہیں، شراکت داروں کی آراء مختلف ہوتی ہیں اور کوئی اُستاد تیار شدہ جواب فراہم کرنے کے لئے موجود نہیں ہوتا۔ منوج سنہا نے کہا،"آئی آئی ایم جموں کی ترقی کو اب بی دریافتوں میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ آئی آئی ایم جموں کو خود سے یہ سوال کرنا چاہیے کہ سرحدی علاقوں کی معیشتوں میں انتظامیہ، دیرپا ترقی اور انٹرپرینیورشپ کے شعبوں میں کیا اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ عظیم ادارے اس لئے عظیم ہوتے ہیں کہ جب قوم کو مشکل سوالات کا سامنا ہوتا ہے تو وہ جوابات کے لئے انہی کی طرف دیکھتی ہے۔ اگر آئی آئی ایم جموں اگلے دس برسوں میں مکمل اعتماد کے ساتھ اسی طرح آگے بڑھتا رہا تو مجھے یقین ہے کہ اس کا نام پوری دُنیا میں بے حد فخر اور احترام کے ساتھ لیا جائے گا۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے آئی آئی ایم جموں کی سات کافی ٹیبل کتب بھی جاری کیں۔ تقریب میں چیئرمین بورڈ آف گورنرز (بی او جی)، آئی آئی ایم جموں پدم شری ڈاکٹر ملند پرہلاد کامبلے، سابق چیئرمین بی او جی آئی آئی ایم رام واڈیکر رکن بی او جی، آئی آئی ایم جموں آنند کرپالو ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں پروفیسر بی ایس سہائے، آپریٹنگ پارٹنر، ایڈونٹ انٹرنیشنل ایس شیو کمار مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، آئی آئی ایم جموں کے شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی اور طلباء، ممتاز شہری اور پولیس و سول انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ نمبر 2

پر کارروائی آگے بڑھائی۔ مسلسل تفتیش کے بعد پولیس نے مبینہ ملزم کی شناخت اشفاق احمد بٹ ولد عبدالحمید بٹ ساکن یونسو لنگیٹ، ہندوارہ کے طور پر کی اور اسے گرفتار کر لیا۔

بقیہ نمبر 3

ہیں۔ باغ مالکان کا کہنا ہے کہ فصل تیار ہونے کے مرحلے میں ہونے کے باعث حالیہ ژالہ باری نے ان کی سال بھر کی محنت اور آمدنی کو شدید متاثر کیا ہے۔ کولگام ضلع کے مختلف علاقوں میں بھی موسم نے اچانک شدت اختیار کر لی۔ نیہامہ میں ایک بار پھر شدید ژالہ باری ہوئی، جبکہ مرکزی قصبہ کولگام، چوگام پورہ اور کنڈ سمیت دیگر علاقوں میں بھی ژالہ باری کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ شدید بارش اور ژالہ باری کے باعث کئی علاقوں میں معمولات زندگی بھی متاثر ہوئے۔ تیز ہواؤں اور موسلا دھار بارش کے ساتھ ہونے والی ژالہ باری نے لوگوں کو گھروں تک محدود رہنے پر مجبور کر دیا، جبکہ باغات میں کام کرنے والے کسانوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جنوبی کشمیر پہلے ہی اپنی اعلیٰ معیار کی سیب کی پیداوار کے لیے مشہور ہے اور شوپیاں اور کولگام کے ہزاروں خاندان براہ راست یا بالواسطہ طور پر باغبانی کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ ایسے میں فصل کی کٹائی سے کچھ ہی عرصہ قبل شدید ژالہ باری باغ مالکان کے لیے بڑا مالی نقصان ثابت ہو سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 4

جانب سے عوامی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے کیے جا رہے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ ملاقات کے دوران جموں و کشمیر میں امن و سلامتی کو برقرار رکھنے، ترقیاتی منصوبوں میں تیزی لانے اور انتظامی امور کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق معاملات پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر اعظم مودی اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے درمیان ہونے والی ملاقات میں جموں و کشمیر سے متعلق دیگر اہم معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ نمبر 5

20HP تک کے میٹرڈ کنکشنوں پر 1.05 روپے فی یونٹ چارج کیا جائے گا، جب کہ 20HP سے زیادہ کے کنکشن پر 6.30 روپے فی یونٹ انرجی چارج ہوگا۔ تجارتی صارفین کو بھی نظر ثانی شدہ نرخوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سنگل فیز صارفین 200 یونٹس تک 3.75 روپے فی یونٹ اور 200 یونٹ سے زیادہ 5.70 روپے فی یونٹ ادا کریں گے، جبکہ تھری فیز صارفین کے لیے 6.15 روپے فی کے وی اے ایچ مقرر کیا گیا ہے۔ جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) نے جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (JPDCL) کے لیے 5095.82 کروڑ روپے اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کے لیے 5179.90 کروڑ روپے کی مجموعی آمدنی کی ضرورت (ARR) کو منظوری دی ہے۔ جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن نے جموں و کشمیر حکومت کے ذریعہ ٹیرف سے متعلق سبسڈی سپورٹ میں 2420.78 کروڑ روپے کو بھی مدنظر رکھا ہے۔ نظر ثانی شدہ ٹیرف کا اطلاق یکم ستمبر سے ہوگا۔ بجلی کے انفرادی بلوں میں اصل اضافہ صارفین کے زمرے، استعمال شدہ یونٹس اور منظور شدہ لوڈ کے لحاظ سے ہوگا۔ متفرق چارجز میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 6

بجلی راکوال، شبنم کامل، رچنا شرما، لینا پادھا، راجندر سنگھ تارا، طارق حسین گنائی، منیر الاسلام، سجاد حسین گنائی، انو ملہوترا، نیتو گپتا، پردیمن کرشن بھٹ، بھوانی راکوال، اسمیتا سیٹھی اور انورادھا گپتا شامل ہیں۔ حکام کے مطابق رضامندی جمع کرانا لازمی انتظامی عمل ہے کیونکہ افسر کو IAS میں شمولیت سے انکار کا اختیار بھی حاصل ہے۔ رضامندی موصول ہونے کے بعد جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ متعلقہ معاملات وزارت داخلہ اور محکمہ پرسونل اینڈ ٹریننگ (DoPT) کو بھیجے گا، جس کے بعد باضابطہ انڈکشن نوٹیفکیشن اور افسران کے انڈکشن سال کا تعین کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق JKAS افسران کی IAS میں شمولیت کے لیے مجموعی طور پر 23 اسامیاں شناخت کی گئی تھیں، تاہم ریٹائر ہو چکے JKAS افسران سے متعلق 9 اسامیاں اگلے سال کے لیے منتقل کی جائیں گی۔ 14 افسران میں سے زیادہ تر 2019 کی اسامیوں کے مقابل کلیئر کیا گیا ہے، جبکہ باقی معاملات 2020 کی اسامیوں سے متعلق ہیں۔ IAS میں شمولیت کے بعد ان افسران کو AGMUT کیڈر الاٹ کیا جائے گا، جس میں اروناچل پردیش، گوا، میزورم، دہلی، جموں و کشمیر، لداخ، انڈمان و نکوبار جزائر، چنڈی گڑھ، دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو اور لکشدیپ شامل ہیں۔ JKAS افسران کی IAS میں آخری انڈکشن 4 اگست 2022 کو ہوئی تھی، جب 16 افسران کو آل انڈیا سروس میں شامل کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سنیارٹی تنازعات، قانونی چیلنجز اور مختلف انتظامی وجوہات کے باعث عمل زیر التوا رہا۔ جولائی 2022 میں ابتدا میں 28 JKAS افسران کو IAS میں شمولیت کے لیے کلیئر کیا گیا تھا، تاہم بعد میں 8 افسران کی ریٹائرمنٹ، 2 کی جانب سے انکار اور ایک افسر کی وفات کے باعث متعدد معاملات ختم یا روک دیے گئے، جبکہ ایک معاملہ جیل کورٹ میں چلا گیا تھا۔ اس سے قبل بھی 2010 سے 2022 تک تقریباً 12 سال کے عرصے میں سنیارٹی تنازعات اور قانونی رکاوٹوں کے باعث JKAS افسران کی IAS میں شمولیت کا عمل تعطل کا شکار رہا تھا۔ تازہ 14 افسران کی کلیئرنس کو جموں و کشمیر میں IAS انڈکشن کے باقاعدہ عمل کی بحالی اور طویل عرصے سے زیر التوا اسامیوں کو پُر کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

نے ٹھکلورا میں ایک عوامی اجتماع سے بھی خطاب کیا اور مقامی باشندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل اور مشکلات سنے۔ انہوں نے مختلف ترقیاتی اور عوامی خدمات سے متعلق امور پر عوام سے رائے بھی لی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ لوگوں کے جائز مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کی جانب سے ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ بعد میں وزیر سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آئی سی ڈی ایس (پوشن ابھیان) کے تحت زون ڈی ایچ پورہ میں حال ہی میں تعینات کی گئی آنگن واڑی ہیلپروں کو تقرری نامے سونپے۔ وزیر موصوف کے ہمراہ ڈائریکٹر آیوش جموں و کشمیر ڈاکٹر اے کے ارتکو، چیف ایجوکیشن آفیسر کولگام فیاض احمد میر، چیف میڈیکل آفیسر کولگام شوکت احمد پرے، سی ڈی پی او صدام حسین، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایچ ای ڈویژن کولگام، ایگزیکٹیو انجینئر، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈویژن کولگام، ڈی ایچ پورہ، ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر آیوش کولگام اور دیگر متعلقہ افسران و ملازمین موجود تھے۔

102

جاولہ خیال کیا۔ کئی دیگر افراد اور وفود نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں مختلف مسائل اور شکایات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وفود اور نمائندوں کو بغور سنا اور ملاقاتوں کے دوران اٹھائے گئے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

103

ان کے مسائل اور خدشات سنے اور عوامی تحفظ، سلامتی اور مقامی پولیسنگ سے متعلق امور پر ان کی آراء حاصل کیں۔ شرکاء کو جرائم کی روک تھام، منشیات کے استعمال کے خلاف کارروائی اور امن و ہم آہنگی برقرار رکھنے میں عوامی تعاون کی اہمیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ پولیس نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور پولیس و عوام کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ پولیس نے عوام دوست، قابل رسائی اور جوابدہ پولیسنگ نظام برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ضلع بھر میں محفوظ اور پر امن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے پولیس کے ساتھ فعال تعاون کریں۔

104

،خواہ اس کے خلاف جدوجہد کے لیے ہمیں سڑکوں پر ہی کیوں نہ نکلنا پڑے۔" انہوں نے یہ باتیں آج ایک پارٹی تقریب کے موقع پر صحافیوں کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہیں۔ یہ تقریب حاجی محمد سید آخون کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی، جنہیں حال ہی میں اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد پارٹی کا نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے اپنی پارٹی میں شمولیت پر محمد سید آخون کو ایک بار پھر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے قد وقامت کے سیاسی رہنما محض ایک فرد کی حیثیت سے کسی سیاسی جماعت میں شامل نہیں ہوتے بلکہ اپنے ساتھ وسیع تجربہ اور علم کا خزانہ بھی لاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ان کا وسیع تجربہ پارٹی کے لیے انتہائی سودمند ثابت ہوگا اور عوام کی خدمت کے لیے اس کی کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔" انہوں نے مزید کہا، "اپنی پارٹی میں ہم اپنے رہنماؤں اور کارکنوں کو پارٹی میں ان کے عہدوں کی بنیاد پر نہیں پرکھتے بلکہ سب کے ساتھ یکساں سلوک کرتے ہیں۔ ہم نے یہ پلیٹ فارم عوام کی خدمت کے واحد مقصد کے تحت قائم کیا ہے۔ یہ پارٹی نہ کسی مخصوص خاندان کی ہے اور نہ ہی کسی ایک فرد کی۔ یہ عوام کی پارٹی ہے، جو انہیں بااختیار بنانے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کے عزم کے ساتھ قائم ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم ایسے مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہیں جہاں ہمارے نوجوانوں کو ان کے جائز مواقع فراہم کیے جائیں، جن میں روزگار تک رسائی بھی شامل ہے، تاکہ وہ عزت اور خودداری کے ساتھ اپنی زندگی تعمیر کر سکیں۔" کشتواڑ میں پیش آنے والے حالیہ سانحے، جس میں ایک کمسن لڑکی، جسے مبینہ طور پر ایک استاد نے حاملہ کر دیا تھا، اسپتال لے جاتے ہوئے جاں بحق ہو گئی، سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "یہ ایک انتہائی دردناک اور صدمہ پہنچانے والا سانحہ ہے۔ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ ہمارے معاشرے کو کیا ہو گیا ہے۔ یہ خطہ کبھی پیر ویر کے نام سے جانا جاتا تھا، لیکن افسوس کہ ہم تیزی سے اپنی اخلاقی اقدار کھوتے جا رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "اس واقعے میں ملوث شخص کو قانون کے تحت سخت ترین سزا دی جانی چاہیے۔ سزا ایسی ہونی چاہیے جو مثال بنے اور اس طرح کی گھناؤنی حرکتوں کے خلاف ایک سخت انتباہ ثابت ہو۔ میں پولیس اور سول انتظامیہ سے اپیل کرتا ہوں کہ اس واقعے کی تحقیقات تیز رفتاری سے مکمل کرنے کو یقینی بنایا جائے۔" امریکی سفیر سرجیو گور کے حالیہ دورہ سرینگر کے دوران دیے گئے اس بیان، جس میں سفیر نے جموں و کشمیر کو "بھارت کا ایک اہم حصہ" قرار دیا تھا، کے بارے میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔"

105

وابستہ افراد کے لیے مخصوص فلاحی بنیادی ڈھانچے کے ذریعے قابل رسائی اور مناسب معاونت یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈی سی نے کہا کہ اضافی رہائشی بلاک کی تعمیر سے ضلعی فوجی بھون کی رہائشی گنجائش میں اضافہ ہوگا اور مستحق افراد کو مختلف فلاحی خدمات کی بہتر فراہمی ممکن بنائی جا سکے گی۔ بالخصوص سابق فوجیوں اور شہداء کے وہ بچے جو تعلیمی مقاصد کے لیے عارضی طور پر سرینگر میں قیام کرتے ہیں، اس سہولت سے مستفید ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجوزہ بلاک میں اسکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ سینٹر بھی قائم کیا جانا چاہیے، جہاں سابق فوجیوں اور شہداء کے بچوں کے علاوہ مقامی طلبہ کو بھی ہنر مندی پر مبنی تربیت فراہم کی جائے، تاکہ ان کے روزگار کے مواقع میں اضافہ ہو اور وہ خود انحصاری کی جانب گامزن ہو سکیں۔ اس موقع پر ڈی سی نے متعلقہ افسران، جن میں چیف پلاننگ آفیسر سرینگر، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی اور ضلعی فوجی بہبود بورڈ شامل ہیں، کی جانب سے ضلعی فوجی بھون میں مختلف منصوبوں کو تیزی سے مکمل کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ ان منصوبوں میں پارکنگ شیڈ اور شمسی توانائی کی تنصیب بھی شامل ہے۔ ڈی سی نے بتایا کہ سابق فوجیوں اور شہداء کے بچوں کے لیے بٹہ مالو باغ میں 100 بستروں پر مشتمل ہاسٹل پہلے ہی مکمل کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے ضلعی فوجی بہبود بورڈ پر زور دیا کہ وہ ہاسٹل کو جلد از جلد فعال کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرے، تاکہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الحسن، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، آئی اے ایس پروبیشنر آکاش گرگ، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی نارتھ شبیر احمد، ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی کرن نگر ڈویژن عبدل قیوم، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر محمد یوسف، تحصیلدار ساؤتھ سجاد رسول شاہ اور ضلعی فوجی بھون کے دیگر سینئر افسران، جن میں عبدالرشید ڈار بھی شامل تھے، موجود تھے۔ کشمیر ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے متعدد سابق فوجیوں، جنگی بیواؤں، سابق فوجی اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ نے بھی تقریب میں شرکت کی۔

106

درمیان رابطے کی بحالی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پارٹی کارکنوں کو عوامی مسائل و مشکلات کو سامنے لا کر ان کا سدباب کرانے کیلئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنا چاہیے۔ پارٹی کا مقصد صرف حکومت بنانا اور اقتدار کے عہدوں کو حاصل کرنا نہیں ہے، بلکہ اس طاقت کا استعمال عوام کی خدمت اور گذشتہ دہائی کی ناانصافیوں سے نجات دلانا ہے۔ اقتدار عوام کی خدمت اور ایوانوں میں ان کی آواز بلند کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی ابتدائی تحریک ناانصافی، غلامی، دھونس دباؤ اور خوف و ہراسانی کے خاتمے کیلئے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی قیادت میں شروع ہوئی تھی اور یہ تحریک شخصی راج کے اُس دور سے نجات کا باعث بنی جس میں ملک کشمیر کے لوگوں کیساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک کیا جارہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 2015 کے بعد 10 سال خصوصاً 2019 کے بعد جموں وکشمیر کے عوام کیساتھ جو کچھ کیا گیا وہ ہم کبھی بھی نہیں بھولیں گے۔ جس طرح سے یہاں کے عوام پر ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھائے گئے اور ایک ایک کرکے حقوق چھینے گئے وہ ہم کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ جموں وکشمیر میں ایک عوامی سرکار معرض وجود آئی ہے اور تب سے لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی تعمیر وترقی اور لوگوں کی راحت رسانی کیلئے ریاستی درجہ کی بحالی ضروری ہے، اس صورت میں حکومت مزید موثر طریقے سے کام کرنے کی اہل ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر کے خصوصی درجہ کی بحالی کی جدوجہد سے بھی دستبردار نہیں ہوگی اور جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق ہمارے لئے حیات و ممات کا سوال ہے۔

107

سے والدین اور اسکول برادری کے درمیان اہم رابطے کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل شفیق شمسی نے طلبہ کے تعلیمی سفر، اقدار، خود اعتمادی اور مستقبل کے امکانات کو بہتر بنانے میں والدین کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے ایک حوصلہ افزا، معاون اور سازگار تعلیمی ماحول کی تشکیل کے لیے فعال شرکت، تعمیری مکالمے اور اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت پر زور دیا۔

108

ممبر سیکرٹری شازیہ تبسم، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کپواڑہ منجیت سنگھ منہاس، ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے، ایس ایس پی کپواڑہ سید طاہر گیلانی، عدالتی افسران، ضلعی انتظامیہ، پولیس اور محکمہ تعلیم کے افسران، بار ایسوسی ایشن ہنگدھر کے ارکان، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور بڑی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس سنجیو کمار نے کہا کہ قانونی بیداری بااختیار بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے اور انصاف کی فراہمی کا نظام معاشرے کے ہر طبقے کے لیے قابل رسائی رہنا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ جغرافیائی دوری اور دشوار گزار خطہ انصاف کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے، بالخصوص دور دراز اور سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے۔ قائم مقام چیف جسٹس نے نالسا کی جانب سے 'جاگرتی اسکیم 2025' متعارف کرانے کو سراہا اور جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی اور ڈی ایل ایس اے کپواڑہ کی جانب سے اس اقدام کو ہنگدھر جیسے سرحدی علاقے تک پہنچانے کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ قانونی بیداری کو عملی طور پر انصاف تک رسائی میں تبدیل ہونا چاہیے تاکہ لوگوں کو اپنے حقوق، دستیاب قانونی چارہ جوئی اور قانونی مدد حاصل کرنے کے طریقہ کار سے آگاہی ہو۔ جسٹس سنجیو کمار نے حقوق اور فرائض کو یکجا کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ دونوں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور قانونی خواندگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قانون، آئینی اقدار، حقوق اور ذمہ داریوں کا علم نوجوانوں کو باخبر فیصلے کرنے اور ذمہ دار شہری بننے میں مدد دیتا ہے۔ نابالغوں سے متعلق انصاف کے موضوع پر قائم مقام چیف جسٹس نے قانون سے متصادم بچوں کے ساتھ حساس، بچوں کے لیے سازگار اور اصلاحی رویہ اختیار کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے مشاورت، تعلیم، والدین کی دیکھ بھال، رہنمائی اور بحالی کو اہم قرار دیا۔ نوجوانوں بالخصوص منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے بڑھتے ہوئے چیلنج کا ذکر کرتے ہوئے جسٹس سنجیو کمار نے کہا کہ اس لعنت سے صرف تعزیری اقدامات کے ذریعے نہیں نمٹا جا سکتا۔ انہوں نے روک تھام، ابتدائی نشاندہی، مشاورت، علاج اور بحالی پر یکساں توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ قائم مقام چیف جسٹس نے ذہنی اور جذباتی صحت کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور والدین، اساتذہ اور معاشرے پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کے لیے ایسا معاون اور بے خوف ماحول پیدا کریں جہاں وہ اپنی پریشانیوں کے بارے میں بات کر سکیں اور بروقت مدد حاصل کر سکیں۔ ڈیجیٹل ماحول کا ذکر کرتے ہوئے جسٹس سنجیو کمار نے سائبر فراڈ، آن لائن ہراسانی، شناخت کے غلط استعمال اور غلط معلومات جیسے چیلنجز کی نشاندہی کی اور ڈیجیٹل بیداری اور ٹیکنالوجی کے ذمہ دارانہ استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔

109

حکمت استفادہ کنندگان کی نشاندہی، ان کی تنظیم سازی میں سہولت فراہم کرنے اور ضروری ادارہ جاتی و تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر زور دیا تاکہ سیلف ہیلپ گروپ دیرپا معاش گروپوں کے طور پر کام کر سکیں۔ انہوں نے محکمہ قبائلی امور اور جے کے آر ایل ایم کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ سکیم کی موثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ فزیکل پیش رفت اور مالی استعمال دونوں کی باقاعدہ نگرانی کریں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ سکیم کے فوائد نچلی سطح تک پہنچنے چاہئیں اور تمام مداخلتوں کا مقصد قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا، معاش کو مضبوط کرنا اور دیرپا اقتصادی مواقع کو فروغ دینا ہونا چاہیے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ وقفے وقفے سے پیش رفت کا باقاعدہ تفصیلی جائزہ لیں اور سکیم کی عمل آوری میں رکاوٹ بننے والی کسی بھی رکاوٹ کو دور کریں۔ وزیر جاوید رانا نے قبائلی کمیونٹیوں کے لئے معاش کے مواقع کو مضبوط بنانے اور جموں وکشمیر میں جامع اور دیرپا ترقی کے لئے فلاحی و ترقیاتی سکیموں کی موثر عمل آوری کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے سکیم کے تحت تربیت اور صلاحیت سازی کی کوششوں کے بارے میں تفصیلی معلومات طلب کیں۔ جاوید رانا نے افسران پر زور دیا کہ وہ قبائلی مصنوعات کے لئے علاقائی اور قومی سطح پر مارکیٹ روابط کو بڑھانے کے لئے کوششیں تیز کریں، محکموں کو موجودہ نفاذی کمیوں کی نشاندہی کرنے، بین ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے، اور ان علاقوں میں نئی تجاویز پیش کرنے کی ہدایت دی جہاں مداخلتوں کی فوری ضرورت ہے۔ انہوں نے ترقیاتی تفاوت کو دور کرنے اور دن دھن وکاس یوجنا کی رسائی اور افادیت کو بڑھانے کے لئے بروقت اور منصوبہ بند اقدامات کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

110

پر زور دیا کہ کاشتکاری کے مختلف امور کی منصوبہ بندی ماحول دوست طریقے سے کی جائے اور قدرتی وسائل پر کم سے کم دباؤ کو یقینی بنایا جائے۔ ڈائریکٹر زراعت کے ہمراہ چیف ایگریکلچر آفیسر بارہمولہ اور سیڈ پروڈکشن آفیسر سرینگر بھی موجود تھے۔

111

اور دیگر کھیلوں کی سہولیات کی ترقی سے متعلق اپنے مطالبات پیش کیے، جن میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر، حفاظتی دیواروں کی تعمیر اور بنیادی سہولیات میں اضافہ شامل تھا۔ نوجوان نسل پر زور دیتے ہوئے کہ وہ مثبت نشوونما اور ترقی کے لیے کھیلوں کو اپنائیں، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی توانائی اور صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ بہتر کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور نوجوانوں کو کھیلوں میں حصہ لینے اور نمایاں کارکردگی دکھانے کے لیے مناسب سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھیل کے میدانوں اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے اور نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنے اور معاشرے میں کھیلوں کی ایک فعال ثقافت کو فروغ دینے کے لیے خصوصی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو محفوظ، آسانی سے قابل رسائی اور جدید سہولیات سے آراستہ مقامات میسر ہوں، جہاں وہ اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ متعلقہ محکموں اور مقامی آبادی کے تعاون سے نچلی سطح پر کھیلوں کی سہولیات کو ترقی دینے اور بہتر بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز، محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، محکمہ ریونیو اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔

112

بیانیے کے ذریعے پیش کیا جائے۔ شرما نے زور دیا کہ آزادی کی جدوجہد اور قوم کی تعمیر کو سیاسی ملکیت تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق قومی تحریک میں مختلف نظریاتی، سماجی اور جغرافیائی پس منظر رکھنے والے لوگوں نے حصہ لیا۔ انقلابیوں، زیر زمین کارکنوں، سماجی کارکنوں، ثقافتی تنظیموں، طلب، کسانوں، مزدوروں اور بے شمار عام شہریوں نے اپنے اپنے طریقوں سے اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی تنظیم یا فرد کی قومی خدمات کا جائزہ صرف آزادی کی جدوجہد کے کسی مخصوص مرحلے میں اس کی شرکت کی بنیاد پر نہیں لیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، "قوم کی تعمیر ایک مسلسل عمل ہے۔ معاشرے کو مضبوط بنانے، قومی اقدار کے تحفظ، محروم طبقات کی خدمت اور بھارت کے اتحاد و سالمیت کے لیے کام کرنے کی ذمہ داری 15 اگست 1947 کو ختم نہیں ہوئی۔" شرما نے کہا کہ کئی تنظیموں اور سماجی قوتوں نے آزادی سے قبل ہی سماجی اتحاد، قومی تعمیر نو، کردار سازی اور ثقافتی بیداری کے لیے کام شروع کر دیا تھا اور 1947 کے بعد بھی یہ کام جاری رکھا۔ ان کے مطابق ان کی خدمات کا جائزہ سیاسی مفاد کے بجائے ان کے تاریخی کام کی بنیاد پر لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کانگریس پر الزام عائد کیا کہ وہ اپنے سیاسی بیانیے کے مطابق تاریخ کی من پسند تشریح کرتی ہے۔

113

عرصے تک یہ لیب کشمیر کی صرف غیر جی آئی ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات کی لیبلنگ کر رہی تھی۔ جی آئی کیو آر لیبلنگ سسٹم منتخب ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات کی اصلیت کی تصدیق کرے گا اور انہیں کم قیمت والے مارکیٹ سیگمنٹ تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دے گا۔ محکمہ کی جاری صلاحیت سازی اور بہتر پیکیجنگ کی کوششوں کو مزید تقویت دے گا جس میں نمدہ، گبہ اور دیگر جیسی معدوم ہوتی دستکاریوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی جو یوٹی کے اندر اور باہر مضبوط مارکیٹ صلاحیت رکھتی ہیں۔ محکمہ نے کاریگروں، بنکروں اور دیگر شراکت داروں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے مصنوعات پر معمولی صارف فیس کے عوض لیبل لگوانے کے لئے کیو سی ڈی لیبارٹری سے رجوع کریں تاکہ کشمیر کی عمدہ و درمیانے درجے کی ہاتھ سے بنی دستکاریوں میں انتہائی ضروری برانڈ ویلیو کا اضافہ ہو سکے۔

114

ضلع بھر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ باقاعدگی سے رضا کارانہ خون عطیہ مہمات میں حصہ لیں اور ضرورت مند مریضوں کے لیے خون کی دستیابی کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے ڈپٹی کمشنر کو خون عطیہ کرنے کے عمل کو محفوظ، ہموار اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق یقینی بنانے کے لیے کیے گئے انتظامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ خون جمع کرنے سے قبل ہر عطیہ کنندہ کی ابتدائی طبی جانچ اور اسکریننگ سمیت تمام طبی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کیا گیا۔ ایک روزہ کیمپ کے دوران بڑی تعداد میں خون کے یونٹس جمع کیے گئے۔ رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں عوامی صحت اور انسانی خدمت میں ان کی بے لوث خدمات کے اعتراف میں اسناد بھی پیش کی گئیں۔

115

کاشت اور افزائش سمیت منشیات کے استعمال کو فروغ دینے والی دیگر سرگرمیوں کے خلاف مسلسل اور فعال کارروائی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پولیس نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور بھنگ کی افزائش یا کاشت اور کسی بھی دیگر مشتبہ سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس ادارے کو دے کر تعاون کریں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

اسٹارک اور شریف الاسلام کا جلوہ

مکائے، ۲۲ اگست (یو این آئی) مکائے میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن ۱۸ وکٹیں گرنے سے مقابلہ انتہائی سنسنی خیز ہو گیا۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند بازوں مچل اسٹارک اور شریف الاسلام نے چھ، چھ وکٹیں حاصل کرکے بلے بازوں کے لیے مشکل حالات پیدا کر دیئے۔ آسٹریلیا نے ڈارون میں شکست کے چند روز بعد زبردست واپسی کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو صرف ۹۳ رنز پر آل آؤٹ کر دیا، تاہم دن کے اختتام تک اس کی اپنی اننگز بھی لڑکھڑا گئی اور اس نے ۱۰۱ رنز کی برتری حاصل کی۔ آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے ٹاس جیت کر بنگلہ دیش کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی، جس کا اسٹارک نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے پہلی ہی گیند پر شادمان اسلام کو گلی میں کیمرون گرین کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ ابتدائی سات اوورز کے اندر بنگلہ دیش ۵ وکٹ پر صرف ۱۲ رنز بنا پایا تھا اور چھ میں سے چار بلے باز صفر پر آؤٹ ہو گئے۔ اسٹارک نے ۲۲ گیندوں کے اندر پانچ وکٹیں حاصل کر لیں۔ مشفق الرحیم کی مزاحمت نے انہیں ہیٹ ٹرک سے محروم رکھا۔ پہلے سیشن کے اختتام تک مہدی حسن میراز اور حسن محمود کی کوششوں سے بنگلہ دیش نے ۶ وکٹ پر ۳۵ رنز بنائے۔ لیکن لنچ کے بعد کمنز نے مزید دو وکٹیں حاصل کیں اور جوش ہیزل ووڈ نے بھی ایک شکار کیا۔ اسٹارک نے واپس آکر باقی وکٹیں حاصل کیں اور ۱۰ اوورز میں ۱۲ رنز دے کر ۶ وکٹیں مکمل کیں۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں ڈیل اسٹین کے ۴۳۹ وکٹوں کے ریکارڈ سے آگے نکل گئے۔ بنگلہ دیش کی پوری اننگز ۲۳ اوورز میں ۹۳ رنز پر ختم ہو گئی۔ شریف الاسلام ۱۳ رنز کے ساتھ ٹیم کے سب سے کامیاب بلے باز رہے، جبکہ نچلے آرڈر نے مل کر ۴۳ رنز جوڑے۔ جواب میں آسٹریلیا نے بھی ابتدائی وکٹیں گنوائیں، لیکن اسٹیون اسمتھ اور کیمرون گرین نے چوتھی وکٹ کے لیے ۱۰۸ گیندوں پر ۷۰ رنز کی شراکت کرکے اننگز کو سنبھال لیا۔

نیرج چوپڑا کا بہترین مظاہرہ

لوزان، 22 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے نیرج چوپڑا نے لوزان ڈائمنڈ لیگ 2026 میں سیزن کی اپنی بہترین 88.05 میٹر کی تھرو کی، لیکن دوسری تھرو کے دوران صرف 9 سنٹی میٹر سے پیچھے رہ کر دوسرے مقام پر رہے۔ جولیان ویبر نے 88.14 میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی کامیابی حاصل کی، جبکہ گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز 86.69 میٹر کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ نیرج نے کہا کہ مقابلہ انتہائی سخت تھا اور وہ 88 میٹر کی تھرو سے خوش ہیں۔ ان کے مطابق ہر مقابلے کے ساتھ انہیں محسوس ہو رہا ہے کہ وہ اپنی مکمل فارم میں واپس آ رہے ہیں۔ ویبر نے اس سیزن میں اپنی تیسری ڈائمنڈ لیگ جیت حاصل کی۔ اس سے قبل وہ دوحہ اور روم میں بھی خطاب جیت چکے ہیں۔ روم ڈائمنڈ لیگ میں ان کی 92.62 میٹر کی تھرو اب بھی سیزن کی عالمی بہترین کارکردگی ہے۔ مقابلے میں نیرج نے پہلے 83.54 میٹر کی تھرو سے آغاز کیا۔

انٹر میلان سے وابستہ ہوئے جونز

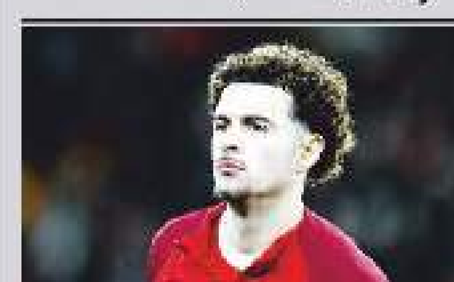

روم، 22 اگست (یو ایس) لیورپول کے مڈفیلڈر کرٹس جونز نے انٹر میلان کے ساتھ معاہدہ مکمل کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ اس موسم گرما میں اٹلی کے اس کلب سے جڑنے والے تیسرے انگلش کھلاڑی بن گئے ہیں۔ 25 سالہ جونز لیورپول میں 16 سال گزارنے کے بعد پہلی بار انگلینڈ سے باہر کھیلیں گے۔ وہ انٹر میلان میں انگلینڈ کے جان اسٹونز اور ڈیوڈ اینیکس کے ساتھ شامل ہوں گے۔ انٹر کی تاریخ میں جونز کلب کی جانب سے کھیلنے والے چھٹے انگلش کھلاڑی ہوں گے۔ انٹر میلان نے ایک بیان میں کہا کہ جونز کے لیے اب ایک نئے اور شاندار چیلنج کا وقت ہے اور وہ اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کے دوران سیکھی گئی خود اعتمادی کے جذبے کے ساتھ اس نئے سفر کا آغاز کریں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ معاہدہ تقریباً 3.5 کروڑ یورو (تقریباً 4.08 کروڑ امریکی ڈالر) کا ہے۔ جونز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لیورپول کو جذباتی الوداع کہتے ہوئے کہا کہ 16 سال بعد اب الوداع کہنے کا وقت آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک بچے کی حیثیت سے لیورپول کے لیے کھیلنے کا خواب لے کر یہاں آیا تھا اور میں خوش قسمت ہوں۔

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا: ارشدیپ سنگھ

چنڈی گڑھ، ۲۲ اگست (یو این آئی) شیر پنجاب ٹی ۲۰ لیگ ۲۰۲۶ کا آغاز ۳۰ اگست سے چنڈی گڑھ کے آئی ایس بندرا اسٹیڈیم میں ہوگا، جس میں چھ ٹیمیں خطاب کے لیے مقابلہ کریں گی۔ اس لیگ میں پنجاب کے باصلاحیت کرکٹرز کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے گا۔ لیگ میں لدھیانہ لائنز نے ہندوستان کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ کو اپنا مارکی کھلاڑی منتخب کیا ہے۔ ارشدیپ نے ٹیم کا حصہ بننے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ لدھیانہ لائنز کی نمائندگی کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ ان کے مطابق ٹیم نے اپنی مہارت، کردار اور میچ کی مختلف صورتحال کے لیے اچھی تیاری کی ہے۔ ارشدیپ نے کہا، "شیر پنجاب ٹی ۲۰ لیگ کا حصہ بن کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ ٹیم کے ساتھ اب تک تیاری اچھی رہی ہے۔ ہم نے اپنی اسکلز، ذمہ داریوں اور میچ کی مختلف صورتحال پر کام کیا ہے۔ اب کوشش ہے کہ ٹریننگ میں حاصل ہونے والے اعتماد کو میچوں میں بھی برقرار رکھا جائے۔" انہوں نے ٹیم کے کیمپ کے ماحول کو بھی مثبت قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں کے درمیان صحت مند مسابقت موجود ہے۔ ان کے مطابق ٹی ۲۰ کرکٹ میں ایک اوور، ایک شراکت یا ایک وکٹ پورا میچ بدل سکتی ہے، اس لیے ٹیم ہر صورتحال کے لیے تیار رہنے اور دباؤ میں درست فیصلے کرنے پر توجہ دے رہی ہے۔ ارشدیپ نے کہا کہ لیگ میں مقابلہ شروع سے ہی سخت ہوگا اور ہر ٹیم میں اچھے کھلاڑی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمیں پہلے میچ سے ہی اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنا ہوگی۔ ہم بہت آگے کا نہیں سوچنا چاہتے بلکہ ایک وقت میں ایک میچ پر توجہ دیں گے اور اپنے منصوبے پر عمل کریں گے۔" انہوں نے پنجاب کے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے لیگ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ارشدیپ کے مطابق نوجوان کرکٹرز کو سینئر کھلاڑیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے سے میچ کی تیاری، ٹریننگ اور دباؤ سے نمٹنے کے طریقے سیکھنے کا قیمتی موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ لیگ کی کامیابی صرف ٹرافی جیتنے والی ٹیم سے نہیں بلکہ ان نوجوان کھلاڑیوں سے بھی ہونی چاہیے جو اس پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہوں۔ ارشدیپ اور لدھیانہ لائنز کو امید ہے کہ ٹیم مضبوط آغاز کرتے ہوئے اپنی تیاریوں کو میدان پر عمدہ کارکردگی میں تبدیل کرے گی۔

ایلکس لانیئر سے ہارے وکٹر لائی

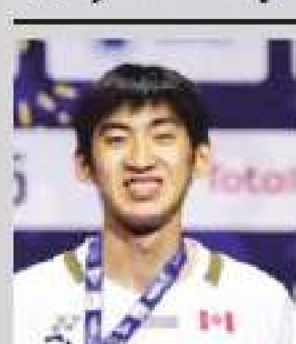

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) فرانس کے ایلکس لانیئر نے ہفتہ کو کینیڈا کے وکٹر لائی کو 16-21، 21-13، 21-14 سے شکست دی، جس کے ساتھ 2026 بی ڈبلیو ایف عالمی چیمپئن شپ میں لائی کا سفر سیمی فائنل میں ہی ختم ہو گیا۔ 21 سالہ لائی مسلسل دوسری بار عالمی کانسہ کے تمغے کے ساتھ ٹورنامنٹ سے رخصت ہو رہے ہیں۔ لائی نے 2025 میں کینیڈا کے لیے بیڈمنٹن عالمی چیمپئن شپ کا پہلا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی تھی، اور اب اس مقابلے میں ملک کے دونوں تمغے انہی کے نام ہیں۔ 85 منٹ تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں لائی نے اچھی شروعات کی اور اپنے واحد گیم پوائنٹ پر پہلا گیم 21-16 سے جیتا۔ نویں سیڈ لانیئر نے دوسرے گیم میں واپسی کرتے ہوئے 21-13 سے جیت حاصل کی اور میچ کو فیصلہ کن گیم تک پہنچا دیا۔ اس کے بعد لانیئر نے میچ کی سب سے طویل مسلسل پوائنٹس جیتنے کی لڑی بناتے ہوئے لگاتار 8 پوائنٹس جیتے اور آخری گیم پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ جواب میں ان کے حریف زیادہ سے زیادہ 4 مسلسل پوائنٹس ہی جیت سکے اور فرانسیسی کھلاڑی نے 21-14 سے کامیابی یقینی بنائی۔

12 ٹاپ بین الاقوامی ستارے شامل

حیدرآباد، 22 اگست (یو این آئی) پیرس 2024 اولمپک میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی امریکہ کی کیسی کوف ہولڈ، آرچری پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کے دوسرے سیزن میں ڈیبیو کریں گی۔ یہ ٹورنامنٹ 8 اکتوبر سے حیدرآباد میں شروع ہوگا اور اس میں 10 الگ الگ ممالک کے 12 غیر ملکی تیر انداز حصہ لیں گے۔ آرچری ایسوسی ایشن آف انڈیا کی اس پہل کو مرکزی حکومت کی حمایت حاصل ہے۔ لیگ کے دوسرے سیزن میں اولمپک کھلاڑیوں اور عالمی چیمپئنز سمیت کل 48 ایتھلیٹس حصہ لیں گے، جنہیں 6 علاقائی فرنچائز ٹیموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس اعلان پر اے پی ایل کے ڈائریکٹر انیل کامینینی نے کہا، "اے پی ایل سیزن 2 میں 3 اولمپک تمغہ جیتنے والوں سمیت 12 اہم بین الاقوامی تیر اندازوں کو لانا، ہندوستان کو عالمی تیر اندازی کے کیلنڈر میں ایک اہم مقام بنانے کی ہماری خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔" کیسی کوف ہولڈ کا ڈیبیو اور ساتھ ہی 2020 ٹوکیو اولمپک کے علاوہ تمغہ جیتنے والے میٹ گازوز اور ٹوکیو و پیرس اولمپک میں 2 بار کانسی کے تمغے جیتنے والی ایلخاندرا والنسیا جیسے چیمپئنز کی واپسی سے مقابلے کی سطح بڑھے گی۔

ٹیافو نے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

سنسناٹی، ۲۲ اگست (یو این آئی) امریکہ کے فرانسس ٹیافو نے سنسناٹی اوپن کے ایک سنسنی خیز کوارٹر فائنل میں اٹلی کے لورینزو موسیٹی کو ۷-۶ (۲)، ۷-۵ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ مقابلہ دو گھنٹے ۵ منٹ جاری رہا۔ گھریلو کھلاڑی ٹیافو دوسرے سیٹ میں ۵-۳ پر میچ پوائنٹ حاصل کرنے کے باوجود اپنی سروس پر میچ ختم نہیں کر سکے، لیکن انہوں نے گھبراہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا اور چوتھے میچ پوائنٹ پر کامیابی حاصل کر لی۔ اوپن سیڈ ٹیافو نے کل سروس پر صرف پانچ پوائنٹس گنوائے۔ سیمی فائنل میں ان کا سامنا برینڈن ناکاشیما سے ہوگا، جن کے خلاف ٹیافو کا باہمی ریکارڈ ۶-۱ ہے۔ ۲۰۱۰ کے بعد یہ پہلی بار ہے جب دو امریکی کھلاڑی سنسناٹی کے مردوں کے سیمی فائنل میں پہنچے ہیں۔ ٹیافو اس سیزن میں اپنی ۲۶ویں کامیابی کے ساتھ ٹومی پال کے برابر آگئے ہیں۔ یہ ماسٹرز ۱۰۰۰ ٹورنامنٹس میں ان کا تیسرا سیمی فائنل ہوگا اور ۲۰۲۳ کے اسی ٹورنامنٹ کے فائنل کے بعد سنسناٹی میں یہ ان کا پہلا سیمی فائنل ہے۔ ٹیافو نے کہا کہ اہم لمحات میں جو کھلاڑی تھوڑا زیادہ حوصلہ دکھاتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے۔ ان کے مطابق آج رات ان کے شاٹس مؤثر رہے اور وہ کورٹ کے پچھلے حصے سے اپنے کھیل پر بھروسہ کرتے رہے۔

ٹریسا-گایتری کا شاندار سفر ختم

نئی دہلی، ۲۲ اگست (یو این آئی) ہندوستانی بیڈمنٹن شائقین کا دل جیتنے والے ایک تاریخی سفر میں، غیر سیڈ ویمنز ڈبلز جوڑی ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی نے ۲۰۲۶ بی ڈبلیو ایف عالمی چیمپئن شپ میں کانسے کے تمغے کے ساتھ اپنا شاندار سفر ختم کیا۔ ہفتہ کو نئی دہلی کے اندرا گاندھی ایرینا میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں انہیں چین کی عالمی نمبر ۱ اور سرفہرست سیڈ ویمنز جوڑی لیو شینگ شو اور تان ننگ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی نے زبردست مقابلہ کیا اور پہلا گیم ۲۱-۱۸ سے جیتا، لیکن چین کی سرفہرست سیڈ جوڑی نے واپسی کرتے ہوئے اگلے دونوں گیم ۲۱-۱۳، ۲۱-۸ سے جیت لیے۔ شکست کے باوجود ٹریسا اور گایتری نے عالمی چیمپئن شپ میں خواتین کے ڈبلز میں تمغے کے لیے ہندوستان کے ۱۵ سالہ انتظار کو ختم کر دیا۔ اس سے پہلے ۲۰۱۱ میں جوالا گٹا اور اشونی پونپا نے کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس تاریخی سفر کا آغاز کوارٹر فائنل میں ایک شاندار جیت کے ساتھ ہوا، جہاں ہندوستانی جوڑی نے چین کی چوتھی سیڈ ویمنز جوڑی جیا یی فان اور ژانگ شوشیان کو ۳ گیم کے سنسنی خیز مقابلے میں شکست دے کر تمغہ یقینی بنایا۔ ہندوستانی جوڑی پہلا گیم ۱۶-۲۱ سے ہار گئی تھی۔

کولکاتا ڈربی سے ڈیورنڈ کپ کے فاتح کا فیصلہ ہوگا

کولکاتا، 22 اگست (یو این آئی) ہندوستانی فٹ بال کی عظیم ٹیمیں ایسٹ بنگال اور موہن باگان سپر جائنٹ اتوار کو ڈیورنڈ کپ 2026 کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی۔ ’ریڈ اینڈ گولڈ بریگیڈ‘ کی کوشش ٹورنامنٹ کی سب سے کامیاب ٹیم کے طور پر اپنے حریف کی برابری کرنے کی ہوگی۔ موہن باگان نے ریکارڈ 17 بار ڈیورنڈ کپ جیتا ہے، جو ایسٹ بنگال کے 16 خطابات سے ایک زیادہ ہے۔ فائنل ہندوستانی وقت کے مطابق شام 5:00 بجے وویکانند یوبا بھارتی کریڑانگن (جسے سالٹ لیک اسٹیڈیم کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) میں شروع ہوگا۔ یہ اس سال کے ڈیورنڈ کپ کی دوسری کولکاتا ڈربی ہوگی۔ اس سے پہلے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں موہن باگان نے سہل عبدالصمد کے گول کی بدولت 1-0 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ’میرینرز‘ (موہن باگان) نے اپنے تینوں میچ جیت کر 9 پوائنٹس کے ساتھ گروپ اے میں سرفہرست مقام حاصل کیا، جبکہ ’ریڈ اینڈ گولڈ بریگیڈ‘ (ایسٹ بنگال) نے اسی گروپ سے دوسرے مقام پر رہنے والی بہترین ٹیم کے طور پر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ انہوں نے تین میچوں میں 6 پوائنٹس حاصل کیے تھے۔ ناک آؤٹ مرحلے میں موہن باگان کو فائنل تک پہنچنے کے لیے 2 بار پنالٹی شوٹ آؤٹ کا سہارا لینا پڑا۔ کوارٹر فائنل میں 1-1 سے برابری کے بعد انہوں نے پنالٹی میں جمشید پور ایف سی کو 8-9 سے شکست دی۔

سوریہ ونشی کا تینوں فارمیٹس میں کھیلنا ضروری: دراوڑ

نئی دہلی، ۲۲ اگست (یو این آئی) سابق ہندوستانی کپتان راہل دراوڑ کا کہنا ہے کہ ۱۵ سالہ ویبھو سوریہ ونشی کے کرکٹ کیریئر میں مناسب توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق نوجوان کھلاڑی کو وائٹ بال کرکٹ میں تجربہ حاصل کرنے کے مواقع ملنے چاہئیں، لیکن ریڈ بال کرکٹ کو بھی نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ دہلی میں ایک پروگرام کے دوران دراوڑ نے کہا کہ سوریہ ونشی کو آئی پی ایل کے ذریعے وائٹ بال کرکٹ کھیلنے کا تجربہ مل رہا ہے، جو اچھی بات ہے، لیکن اس کے ساتھ اسے گھریلو کرکٹ میں واپس جا کر ریڈ بال کرکٹ کھیلنے اور اس فارمیٹ میں اپنے کیریئر کو آگے بڑھانے کا وقت بھی ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سب چاہتے ہیں کہ ٹیسٹ کرکٹ زندہ رہے اور آگے بڑھے، جس کے لیے سوریہ ونشی جیسے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے جو مستقبل میں کھیل کے تمام فارمیٹس میں ہندوستان کی نمائندگی کر سکیں۔ سوریہ ونشی نے اب تک صرف آٹھ فرسٹ کلاس میچ کھیلے ہیں، جن میں ان کی اوسط ۲۰.۷۵ رنز ہے۔ ریڈ بال کرکٹ میں انہیں مسلسل کھیلنے کے زیادہ مواقع نہیں مل سکے، کیونکہ وہ ہندوستان کی انڈر ۱۹ ٹیم میں جگہ بنانے کی کوشش بھی کر رہے تھے۔ دراوڑ کے مطابق دلیپ ٹرافی ان کے لیے ایک اہم موقع ہو سکتی ہے، جہاں انہیں مسلسل ریڈ بال میچ کھیلنے کا تجربہ ملے گا۔ اس کے بعد ستمبر میں آسٹریلیا اے کے خلاف انڈیا اے کی میزبانی میں ہونے والے دو غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ میچ بھی سوریہ ونشی کو مزید مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ دراوڑ نے انہیں صبر کے ساتھ وقت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ ابھی صرف ۱۵ سال کے ہیں اور ان کے کیریئر میں اتار چڑھاؤ دونوں دور آ سکتے ہیں۔ دراوڑ نے کہا کہ اگر سوریہ ونشی دنیا بھر کی ٹی ۲۰ لیگ کھیلنے کے بجائے ہندوستانی گھریلو ریڈ بال کرکٹ پر توجہ دے رہے ہیں تو یہ اچھی بات ہے۔ انہیں امید ہے کہ اگر نوجوان بلے باز ریڈ بال کرکٹ میں بھی وائٹ بال جیسی کارکردگی دکھانے میں کامیاب رہے تو ایک دن ہندوستان کی ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنا سکتے ہیں۔

CANCER SOCIETY OF KASHMIR
کینسر سوسائیٹی آف کشمیر

4-Bagh-i-Islam Colony Lal Nagar, Chanapora Srinagar 190 015 Tele Fax 0194-2441899/2430899
Website: www.cancersocietykashmir.org E-mail: cancersocietyofkashmir@gmail.com

Ref. No. CSK/ELECTION-40/2026-27/2246 Dated: 22-08-2026

NOTICE

All the founder & life members of the Cancer Society of Kashmir are informed that the election for the following honorary Office-bearers of the Cancer Society of Kashmir are scheduled to be held on 08-09-2026 at the office of the society 4-Bagh-i-Islam Colony Lalnagar, Chanapora
Srinagar.

1	*Chairman*	*One*
2	*Vice Chairman*	*Two*
3	*General Secretary*	*One*
4	*Joint. Secretary*	*One*
5	*Treasurer*	*One*

The dates for process of elections have been fixed as under:

1	Filling of Nomination Papers	23-08-2026 TO 29-08-2026 (9:30 AM TO 5:30PM)
2	Scrutiny of Nomination Papers	01-09-2026
3	Last date for withdrawal of nominations	03-09-2026
4	Issue of Notification for final list of contestants	05-09-2026
5	Date of Voting (From 9:30 AM to 5:30 PM)	08-09-2026
6	Counting of votes and declaration of results	08-09-2026

Sd/
Former Justice M.Y. Kawoosa,
Election Authority. (CSK).

سوپور نے انڈر۔19 آئی زیڈ ڈی ایل کبڈی کا ٹائٹل جیت لیا

بارہمولہ، ۲۲ اگست:●● سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک:●● زون سوپور نے انٹر زونل ڈسٹرکٹ لیول (IZDL) ٹورنامنٹ کے انڈر۔۱۹ بوائز کبڈی مقابلے کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ سوپور نے آج انڈور اسٹیڈیم خواجہ باغ، بارہمولہ میں کھیلے گئے ایک سنسنی خیز اور سخت مقابلے کے فائنل میں زون ڈنگیر پورہ کو شکست دی۔ یہ مقابلہ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس بارہمولہ کی جانب سے ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر، محترمہ انورادھا گپتا، کے اے ایس کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ مقابلے میں ضلع کے مختلف زونز سے تعلق رکھنے والے نوجوان کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور اپنی کھیل صلاحیتوں، نظم و ضبط اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ اختتامی تقریب میں ڈی وائی ایس ایس او بارہمولہ مشتاق احمد پامپوری اور پی ای ایم / ایگزیکٹیو انچارج شبیر احمد ٹھوکر نے شرکت کی۔ اس موقع پر افسران نے مقابلے کے دوران کھلاڑیوں، عہدیداروں اور اسکارٹ اساتذہ کی لگن، نظم و ضبط اور مثالی کھیل کے جذبے کو سراہا۔ محمد عارف لون، پی ای ایل اور مجموعی انچارج، نے مقابلے کے انعقاد کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ زمینی سطح پر کھیلوں کے ٹیلنٹ کی شناخت اور اسے نکھارنے کے لیے مسلسل کوشش کر رہا ہے۔ شہنواز سرور، پی ای ایل / سلیکٹر، نے بھی شریک کھلاڑیوں کی کارکردگی اور ان میں موجود صلاحیتوں کا جائزہ پیش کیا۔ ڈی وائی ایس ایس او بارہمولہ نے زون سوپور کو فاتح ٹرافی جبکہ زون ڈنگیر پورہ کو رنر اپ ٹرافی پیش کی اور دونوں ٹیموں کو شاندار کارکردگی اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کرنے پر مبارکباد دی۔ دریں اثنا، بارہمولہ کے نیپن راست انڈور اسٹیڈیم میں گرلز کے آئی زیڈ ڈی ایل ہینڈ بال مقابلے بھی جاری رہے۔ انڈر۔۱۷ زمرے میں ۵۰ سے زائد طالبات نے شرکت کی اور اپنی کھیل صلاحیتوں اور مسابقتی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح انڈور اسٹیڈیم خواجہ باغ میں ٹیبل ٹینس کے سلیکشن ٹرائلز بھی جاری رہے، جن میں انڈر۔۱۴ زمرے کی ۱۹ طالبات نے شرکت کرتے ہوئے انتخاب کے لیے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس نوجوان کھلاڑیوں کو معیاری مسابقتی مواقع، پیشہ ورانہ تجربہ اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے عزم پر قائم ہے تاکہ وہ کھیلوں کے اعلیٰ مراحل تک رسائی حاصل کر سکیں۔

بانڈی پورہ نے انڈر۔17 گرلز کبڈی کا ٹائٹل جیت لیا

بانڈی پورہ، ۲۲ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک:●● ضلع بانڈی پورہ نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول مدیہال، بانڈی پورہ میں منعقدہ انڈر۔۱۷ گرلز کے تین روزہ انٹر ڈسٹرکٹ صوبائی سطح کے کبڈی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ ضلع اننت ناگ نے مقابلے میں رنر اپ جبکہ ضلع گاندربل نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ یہ مقابلہ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس بانڈی پورہ کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ مقابلے کے آخری روز کئی دلچسپ اور سنسنی خیز میچ کھیلے گئے، جن میں مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی کم عمر کبڈی کھلاڑیوں نے بہترین کھیل، پھرتی، باہمی تعاون، نظم و ضبط اور عزم کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس مقابلے نے کھلاڑیوں کو صوبائی سطح پر اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کا قیمتی موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کھیل کے جذبے اور صحت مند مسابقت کو بھی فروغ دیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر بانڈی پورہ بھی موجود تھے، جنہوں نے فاتح بانڈی پورہ ٹیم کو فاتح ٹرافی پیش کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو قابل ستائش کارکردگی پر مبارکباد دی اور مقابلے کے کامیاب اور منظم انعقاد کے لیے کوچز، عہدیداروں اور معاون عملے کی dedicated خدمات کو سراہا۔ مقابلے نے نوجوان کھلاڑیوں، بالخصوص لڑکیوں میں کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈائریکٹوریٹ کے مسلسل عزم کو اجاگر کیا، جس کے تحت انہیں اعلیٰ سطح پر مقابلہ کرنے اور اپنی کھیل صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔

چھ علاقائی ٹیمیں خطابی مقابلے کے لیے آمنے سامنے ہوں گی

نئی دہلی، ۲۲ اگست (و س)۔ دلیپ ٹرافی ۲۷-۲۰۲۶ کا آغاز ۲۳ اگست سے ہوگا۔ باوقار گھریلو ٹورنامنٹ میں چھ علاقائی ٹیمیں خطاب کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ٹورنامنٹ میں بھارتی ٹیم کے کئی تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ابھرتے ہوئے ستارے بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ گزشتہ چیمپئن ساؤتھ زون سیمی فائنل سے اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ سینٹرل زون کو بھی آخری چار میں براہ راست داخلہ ملا ہے۔ وہیں، نارتھ زون، ویسٹ زون، ایسٹ زون اور نارتھ ایسٹ زون کوارٹر فائنل میں اتریں گے۔ کوارٹر فائنل کے فاتح بھی فائنل میں جگہ بنائیں گے۔ رجت پاٹیدار سینٹرل زون کی کپتانی کریں گے، جبکہ تلک ورما ساؤتھ زون کے کپتان ہوں گے۔ ڈی ڈراج گاٹیکواڑ ویسٹ زون، ایشان کشن ایسٹ زون، جوناتھن رونگسن نارتھ ایسٹ زون اور کنہیا وادھوان نارتھ زون کی کمان سنبھالیں گے۔ کنہیا وادھوان (کپتان و وکٹ کیپر)، آیوش بدونی (نائب کپتان)، سنت سانگوان، نیٹل دھول، آیوش دوسجا، نشانت سندھو، انشول کمبوج، گرکل کشیپ، کامران اقبال، عبدالصمد، عابد مشتاق، سنیل کمار، ساحل لوترا، ارشدیپ سنگھ اور ارجن شرما۔ جوناتھن رونگسن (کپتان)، بشوریجیت سنگھ کونتھوجم (نائب کپتان)، تیچی نیری، پرییوجیت کے، روناللڈ جی، جوتن سنگھ فیروجیم، کشن لنگدوہ، اربت سبھاش (وکٹ کیپر)، آکاش کمار چودھری، جوزف لال تھاکھوما، لال ریم پیا، اسیلیوتی لیستو، وینو جی جیمپوی، رابن لیمبو اور آشیش تھاپا (وکٹ کیپر)۔ ایشان کشن (کپتان و وکٹ کیپر)، ویبھو سوریہ ونشی (نائب کپتان)، ڈیش داس، ابھیمنیو ایشورن، سدھیپ کمار گھرامی، شہباز احمد، سورج سندھو جیسوال، محمد شمی، مکیش کمار، کمار کشاگر (وکٹ کیپر)، شنکر موہن، انوکول رائے، ویرات سنگھ، سبرانشو سیناپتی اور ابھیجیت سرکار۔ رجت پاٹیدار (کپتان)، رنکو سنگھ (نائب کپتان)، آیوش پانڈے، سارانش جین، آریان پانڈے، ارشد خان، کنال سنگھ راٹھوڑ (وکٹ کیپر)، آریان جوئیال (وکٹ کیپر)، ذیشان انصاری، کنال چندیلا، امن موکھاڑے، یش راٹھوڑ، ہرش دوبے، یش ٹھاکر اور نچیکیت بھوٹے۔ ڈی ڈراج گائیکواڑ (کپتان)، شمس ملانی (نائب کپتان)، اتیت سیٹھ، شیوانگ شرما، جیمیت پٹیل، ارول پٹیل (وکٹ کیپر)، سدھارتھ دیسائی، پرتھوی شا، کیشن چودھری،

شاردل ٹھاکر، مشیر خان، تشار دیش پانڈے، تنوش کوٹیان، ہاردک دیسائی (وکٹ کیپر) اور جے گوہل۔ تلک ورما (کپتان)، رکی بھوئی (نائب کپتان و وکٹ کیپر)، ایس کے رشید، کے سائی تیجا، ٹی وجے، ابھی نو تیجرانا، کے ہمتیجا، ٹی تیاگ راجن، آر سمرن، کرون نائر، شری بی ایس گوپال، وی کاویراپا، ایم ڈی محمد عیش، این جگدیشن (وکٹ کیپر) اور امن خان۔

ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ 29 اگست سے

بڈگام، 22 اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ بڈگام ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ 2026-27 کا انعقاد 29 اور 30 اگست 2026 کو اسپورٹس اسٹیڈیم بڈگام میں کیا جائے گا۔ دو روزہ چیمپئن شپ ڈسٹرکٹ بڈگام ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی نگرانی اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے منعقد کی جا رہی ہے۔ چیمپئن شپ کا مقصد مقامی کھلاڑیوں کو مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ضلعی سطح پر ٹینس بال کرکٹ کو فروغ دینا اور نوجوان کرکٹرز کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے کھیلوں میں بہترین کارکردگی کے حصول کی ترغیب دینا ہے۔ چیمپئن شپ میں شرکت کے خواہشمند کلبوں اور اسکولوں کو اپنی ٹیموں کا رجسٹریشن کرانے کی دعوت دی گئی ہے۔ رجسٹریشن کے لیے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے: "7006445530 / 7006763920"۔ تمام رجسٹرڈ ٹیموں کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ مقررہ تاریخ اور تصدیق وقت پر مکمل کرکٹ یونیفارم میں حاضر ہوں اور تاریخ پیدائش (DOB) کے درست ثبوت کے ساتھ لازمی آدھار کارڈ بھی ہمراہ لائیں۔ چیمپئن شپ سے ضلع بڈگام میں ٹینس بال کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا ایک بہترین موقع ملنے کی توقع ہے، جبکہ اس کے ذریعے نوجوانوں میں کھیلوں کے کلچر کو مزید مضبوط بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

شوپیان میں انڈر۔17 بوائز انٹر ڈسٹرکٹ ڈویژنل سطح ٹیبل ٹینس مقابلہ شروع

شوپیان، ۲۲ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، ضلع شوپیان نے آج انڈور کمپلیکس اربانہ، شوپیان میں انڈر۔۱۷ بوائز کے انٹر ڈسٹرکٹ ڈویژنل سطح کے ٹیبل ٹینس مقابلے کا آغاز کیا۔ یہ مقابلہ انڈر۔۱۴ بوائز ٹیبل ٹینس مقابلے کے کامیاب اختتام کے بعد شروع ہوا، جو اسی مقام پر منعقد کیا گیا تھا۔ انڈر۔۱۷ چیمپئن شپ کا باضابطہ افتتاح ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (ڈی وائی ایس ایس او) شوپیان، محمد ایوب بٹ نے کیا۔ انہوں نے کشمیر ڈویژن کے تمام دس اضلاع کی نمائندگی کرنے والے نوجوان کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کی۔ کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈی وائی ایس ایس او نے انہیں لگن، نظم و ضبط اور کھیل کے حقیقی جذبے کے ساتھ مقابلے میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے بہترین کارکردگی کے حصول کے لیے اس چیمپئن شپ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ یہ مقابلہ ابھرتے ہوئے ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، قیمتی مسابقتی تجربہ حاصل کرنے اور کشمیر ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے دیگر کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلوں کے تجربات کے تبادلے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ یہ ایونٹ ضلع میں کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی سرپرستی اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو بامعنی مواقع فراہم کرنے کے لیے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

نوٹ:

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnewas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781